جمعہ 5 ستمبر 2008ء

احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کیلئے

روزنامہ

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FD-10

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

جمعہ 5 ستمبر 2008ء 4 رمضان 1429 ہجری 5 تبوک 1387 ہش جلد 58-93 نمبر 204

دن اور رات کا شکر

حضرت عبداللہ بن غنامؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔

جس نے صبح کے وقت یہ دعا کی کہ اے اللہ جو بھی نعمت مجھے ملی وہ تیری ہی طرف سے ہے تیرا کوئی شریک نہیں اور تمام تعریفیں اور شکر تیرے ہی لئے ہے تو گویا اس نے اپنے دن کا شکر ادا کر دیا اور جس نے اسی طرح شام کے وقت دعا کی تو اس نے اپنی رات کا شکر ادا کر دیا۔

(سنن ابی داؤد کتاب الادب باب مایقول اذا اصبح حدیث نمبر:4411)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

خدا تعالیٰ کی نسبت جو احکام فرقان مجید کے ہیں۔ خلاصہ آیات کا نیچے لکھتا ہوں:۔

1۔ تم خدا کو اپنے جسموں اور روحوں کا رب سمجھو۔ جس نے تمہارے جسموں کو بنایا۔ اسی نے تمہاری روحوں کو پیدا کیا۔ وہی تم سب کا خالق ہے۔ اس بن کوئی چیز موجود نہیں ہوئی۔

2۔ آسمان اور زمین اور سورج اور چاند اور جتنی نعمتیں زمین آسمان میں نظر آتی ہیں۔ یہ کسی عمل کنندہ کے عمل کی پاداش نہیں ہیں۔ محض خدا کی رحمت ہے۔ کسی کو یہ دعویٰ نہیں پہنچتا۔ کہ میری نیکیوں کے عوض میں خدا نے سورج بنایا زمین بچھائی یا سورج پیدا کیا۔

3۔ تو سورج کی پرستش نہ کر۔ تو چاند کی پرستش نہ کر۔ تو آگ کی پرستش مت کر۔ تو پتھر کی پرستش مت کر۔ تو مشتری ستارے کو مت پوجا کر۔ تو کسی آدم زاد یا اور کسی جسمانی چیز کو خدا مت سمجھ کہ یہ سب چیزیں تیرے ہی نفع کے لئے میں نے پیدا کی ہیں۔

4۔ بجز خدا تعالیٰ کے کسی چیز کی بطور حقیقی تعریف مت کر۔ کہ سب تعریفیں اسی کی طرف راجع ہیں۔ بجز اس کے کسی کو اس کا وسیلہ مت سمجھ کہ وہ تجھ سے تیری رگ جان سے بھی زیادہ نزدیک تر ہے۔

5۔ تو اس کو ایک سمجھ کہ جس کا کوئی ثانی نہیں۔ تو اس کو قادر سمجھ جو کسی فعل قابل تعریف سے عاجز نہیں۔ تو اس کو رحیم اور فیاض سمجھ کہ جس کے رحم اور فیض پر کسی عامل کے عمل کو سبقت نہیں۔

(حیات احمد از حضرت یعقوب علی عرفانی ص 274)

رزلٹ او لیول

(نصرت جہاں اکیڈمی انگلش میڈیم)

امسال 11 طلباء وطالبات نے امتحان دیا اور تمام طلباء وطالبات محض خدا کے فضل سے کامیاب ہوئے۔ ان میں سے 6 طلباء اور 5 طالبات ہیں۔

طلباء میں سے

عزیزم احمد یحییٰ نے 4As, 3Bs اور 1C کے ساتھ پہلی پوزیشن، عزیزم عامر سلمان نے 4Bs, 3As اور 1C کے ساتھ دوسری اور عزیزم محمد یحییٰ خان نے 1A, 2Bs اور 3Cs کے ساتھ تیسری پوزیشن حاصل کی ہے۔

مضامین کے اعتبار سے 6 سٹوڈنٹس نے اردو کا امتحان دیا اور 5 کا A گریڈ آیا اسی طرح فزکس میں 2 سٹوڈنٹس کا A گریڈ، کیمسٹری میں 2 سٹوڈنٹس کا A گریڈ اور بیالوجی میں 4 کا A گریڈ ہے۔

طالبات میں سے

عزیزہ رشیقہ نے 6As اور 2Bs کے ساتھ پہلی پوزیشن، عزیزہ سعدیہ حرا نے 5As اور 3Bs کے ساتھ دوسری پوزیشن اور عزیزہ فاطمہ چوہدری نے 3As 4Bs اور 1C کے ساتھ تیسری پوزیشن حاصل کی ہے۔

مضامین کے اعتبار سے اردو میں 5 طالبات نے امتحان دیا اور پانچوں نے A گریڈ حاصل کیا۔

فزکس میں 3 طالبات نے A گریڈ حاصل کیا ہے، کیمسٹری میں 2 طالبات نے A گریڈ حاصل کیا ہے اور بیالوجی میں 3 طالبات نے A گریڈ حاصل کیا ہے۔

احباب جماعت سے درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ طلباء وطالبات کے ان نتائج کو ان کی آئندہ کامیابیوں کا پیش خیمہ بنائے اور ادارے کو نیک نامی نصیب فرماتا رہے اسی طرح اساتذہ کرام کے لئے بھی دعا کی درخواست ہے اللہ تعالیٰ انہیں مقبول خدمت دین کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

(چیئرمین ناصر فاؤنڈیشن ربوہ)

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

عالم روحانی کے لعل وجواہر (نمبر 499)

خالق کائنات اور صفت خلق کی جلوہ گری

حضرت مسیح موعود کا ایک پر معرفت اقتباس جو ’’چشمہ معرفت‘‘ صفحہ 16-18 سے ماخوذ ہے اور اس نظریہ کی حقیقت کو بھی بے نقاب کرتا ہے کہ آریہ پرمیشر جیو (روح) اور پرکرتی (مادہ) کا خالق نہیں ہے حضرت اقدس کس شوکت بھرے انداز میں فرماتے ہیں۔

’’ظاہر ہے کہ چونکہ انسان ناقص ہے اس لئے انسان ان تمام چیزوں کو جو اپنی ملکیت ٹھہراتا ہے وہ لفظ ملکیت بھی ناقص معنوں میں ہی لیا جاتا ہے مگر کسی چیز کو خدا تعالیٰ کی ملکیت ان معنوں کی رو سے قرار دینا جن معنوں سے انسان کی ملکیت قرار دی جاتی ہے۔ یہ ایک ایسا قرارداد ہے جس کی رو سے خدا تعالیٰ انسان کے برابر ٹھہرا جاتا ہے حالانکہ انسان اس کی کسی صفت میں اس کے برابر نہیں ہوسکتا۔ غرض آریوں کے پاس اس بات کی کوئی وجہ نہیں ہے کہ وہ کیوں روح اور مادہ کو پرمیشر کی ملکیت ٹھہراتے ہیں۔ لیکن قرآن شریف نے وید کی طرح بے وجہ اور محض زبردستی کے طور پر اللہ جلشانہ کو تمام ارواح اور ہر ایک ذرہ ذرہ اجسام کا مالک نہیں ٹھہرایا بلکہ اس کی ایک وجہ بیان کی ہے جیسا کہ وہ فرماتا ہے (۔) (ترجمہ) یعنی زمین اور آسمان اور جو کچھ ان میں ہے سب خدا تعالیٰ کی ملکیت ہے کیونکہ وہ سب چیزیں اسی نے پیدا کی ہیں اور پھر ہر ایک مخلوق کی طاقت اور کام کی ایک حد مقرر کر دی ہے تا محدود چیزیں ایک محدد پر دلالت کریں جو خدا تعالیٰ ہے سو ہم دیکھتے ہیں کہ جیسا کہ اجسام اپنے اپنے حدود میں مقید ہیں اور اس حد سے باہر نہیں ہو سکتے۔ اسی طرح ارواح بھی مقید ہیں اور اپنی مقررہ طاقتوں سے زیادہ کوئی طاقت پیدا نہیں کر سکتے۔ اب پہلے ہم اجسام کے محدود ہونے کے بارہ میں بعض مثالیں پیش کرتے ہیں اور وہ یہ ہے کہ مثلاً چاند ایک مہینہ میں اپنا دورہ ختم کر لیتا ہے یعنی انتیس یا تیس دن تک۔ مگر سورج تین سو چوسٹھ دن میں اپنے دورہ کو پورا کرتا ہے اور سورج کو یہ طاقت نہیں کہ اپنے دورہ کو اس قدر کم کر دے جیسا کہ چاند کے دورہ کا مقدار ہے اور نہ چاند کی یہ طاقت ہے کہ اس قدر اپنے دورہ کے دن بڑھا دے کہ جس قدر سورج کے لئے دن مقرر ہیں اور اگر تمام دنیا اس بات کے لئے اتفاق بھی کر لے کہ ان دونوں نیروں کے دوروں میں کچھ کمی بیشی کر دیں تو یہ ہرگز ان کے لئے ممکن نہیں ہوگا اور نہ خود سورج اور چاند میں یہ طاقت ہے کہ اپنے اپنے دوروں میں کچھ تغیر تبدل کر ڈالیں۔

پس وہ ذات جس نے ان ستاروں کو اپنی اپنی حد پر ٹھہرا رکھا ہے یعنی جو ان کا محدد اور حد باندھنے والا ہے وہی خدا ہے۔ ایسا ہی انسان کے جسم اور ہاتھی کے جسم میں بڑا فرق ہے اگر تمام ڈاکٹر اس بات کے لئے اکٹھے ہوں کہ انسان اپنی جسمانی طاقتوں اور جسم کی ضخامت میں ہاتھی کے برابر ہو جاوے تو یہ ان کے لئے غیر ممکن ہے اور اگر یہ چاہیں کہ ہاتھی محض انسان کے قد تک محدود رہے تو یہ بھی ان کے لئے غیر ممکن ہے پس اس جگہ بھی ایک تحدید ہے یعنی حد باندھنا۔ جیسا کہ سورج اور چاند میں ایک تحدید ہے اور وہی تحدید ایک محدد یعنی حد باندھنے والے پر دلالت کرتی ہے یعنی اس ذات پر دلالت کرتی ہے جس نے ہاتھی کو وہ مقدار بخشا اور انسان کے لئے وہ مقدار مقرر کیا اور اگر غور کر کے دیکھا جائے تو ان تمام جسمانی چیزوں میں عجیب طور سے خدا تعالیٰ کا ایک پوشیدہ تصرف نظر آتا ہے اور عجیب طور پر اس کی حد بندی مشاہدہ ہوتی ہے۔ ان کیڑوں کی مقدار سے لے کر جو بغیر دوربین کے دکھائی نہیں دے سکتے۔ ان بڑی بڑی مچھلیوں کی مقدار تک جو ایک بڑے جہاز کو بھی چھوٹے سے لقمہ کی طرح نگل سکتی ہیں حیوانی اجسام میں ایک عجیب نظارہ حد بندی کا نظر آتا ہے کوئی جانور اپنے جسم کی رو سے اپنی حد سے باہر نہیں جا سکتا۔ ایسا ہی وہ تمہارے ستارے جو آسمان پر نظر آتے ہیں اپنی اپنی حد سے باہر نہیں جا سکتے۔ پس یہ حد بندی دلالت کر رہی ہے کہ در پردہ کوئی حد باندھنے والا ہے۔ یہی معنی اس مذکورہ بالا آیت کے ہیں کہ خلق کل شی ءٍ۔

اب واضح ہو کہ جیسا کہ یہ حد بندی اجسام میں پائی جاتی ہے ایسا ہی یہ حد بندی ارواح میں بھی ثابت ہے۔ تم سمجھ سکتے ہو کہ جس قدر انسانی روح اپنے کمالات ظاہر کر سکتا ہے یا یوں کہو کہ جس قدر کمالات کی طرف ترقی کر سکتا ہے وہ کمالات ایک ہاتھی کی روح کو باوجود ضخیم اور جسیم ہونے کے حاصل نہیں ہو سکتے۔ اسی طرح ہر ایک حیوان کی روح بلحاظ اپنی قوتوں اور طاقتوں کے اپنے نوع کے دائرہ کے اندر محدود ہے اور وہی کمالات حاصل کر سکتے ہیں کہ جو اس کے نوع کے لئے مقرر اور مقدر ہیں۔ پس جس طرح اجسام کی حد بندی اس بات پر دلالت کرتی ہے کہ ان کا کوئی حد باندھنے والا اور خالق ہے۔ اسی طرح ارواح کی طاقتوں کی حد بندی اس بات پر دلالت کر رہی ہے کہ ان کا بھی کوئی خالق اور حد باندھنے والا ہے۔..........

کیونکہ عقل صریح شہادت دیتی ہے کہ یہ دونوں حد بندیاں ایک ہی انتظام کے ماتحت ہیں اور ان دونوں حد بندیوں سے ایک ہی مقصود ہے اور وہ یہ کہ تا حد بندی سے حد باندھنے والے کا پتہ لگ جائے اور تا معلوم ہو جائے کہ جیسا کہ وہ اجسام کا خالق اور حد باندھنے والا ہے۔ ایسا ہی وہ ارواح کا خالق اور حد باندھنے والا ہے۔‘‘

حضرت سلطان القلم نے آریہ ورت کے ہندوؤں پر اتمام حجت کے لئے اپنے شعری کلام میں بھی انہیں خطاب کرتے ہوئے فرمایا ہے ۔

بھلا تم خود کہو انصاف سے بات
کہ ایشر کے یہی لائق ہیں اوصاف
کہ کر سکتا نہیں اک جاں کو پیدا
نہ اک ذرّہ ہوا اس سے ہویدا
اگر خالق نہیں روحوں کی وہ ذات
تو پھر کا ہے کی ہے قادر وہ ھیہات
ہمارا کام تھا وعظ و منادی
سو ہم سب کچھ کر چکے واللہ ہادی

(’’منشور محمدی‘‘ بنگلور انڈیا مطابق 15 ربیع الثانی 1295ھ مطابق 19 مارچ 1978ء)

☆......☆......☆......☆

یوم تحریک جدید

امراء اضلاع، صدران جماعت اور مربیان و معلمین سلسلہ کی خدمت میں درخواست ہے کہ مجلس مشاورت 1991ء کے فیصلہ کی تعمیل میں سال رواں کا دوسرا ’’یوم تحریک جدید‘‘ 10/اکتوبر 2008ء بروز جمعۃ المبارک منایا جائے جس میں احباب جماعت کو مطالبات تحریک جدید کی طرف خصوصی توجہ دلائی جائے۔ اس موقع پر امراء و صدر صاحبان اپنی سہولت اور حالات کے مطابق پروگرام منعقد کر کے مطالبات کی اہمیت احباب جماعت پر واضح کرنے کا اہتمام فرمائیں۔

خطبات جمعہ میں تحریک جدید کے مطالبات اور ان کی حکمت بیان کی جائے۔ اس دن خصوصیت کے ساتھ تحریک جدید کے ذریعہ جماعت پر ہونے والے انعامات و افضال الٰہیہ کا احباب کے سامنے ذکر کیا جائے۔ اس دن حسب ذیل چند مطالبات تحریک جدید پر خصوصی روشنی ڈالی جائے۔

1۔ احباب سادہ زندگی بسر کریں۔ لباس کھانے اور رہائش میں سادگی اختیار کریں۔

2۔ والدین اپنی اولاد کو خدمت دین کے لئے وقف کریں۔

3۔ رخصت کے ایام خدمت دین کیلئے وقف کریں۔

4۔ اپنے ہاتھ سے کام کرنے کی عادت ڈالیں۔

5۔ جو لوگ بے کار ہیں وہ چھوٹے سے چھوٹا کام جو بھی مل سکے کر لیں۔

6۔ قومی دیانت کا قیام کریں۔

7۔ حسب استطاعت مالی قربانی کرنے کی طرف احباب جماعت کو توجہ دلائی جائے۔

8۔ مقاصد تحریک جدید کیلئے خاص دعا کریں۔

9۔ تحریک جدید کے اعلان سے قبل حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے احباب جماعت کو اپنے تنازعات ختم کرنے کی خصوصی تحریک فرمائی تھی۔ موجودہ دور میں اس کی طرف بھی احباب جماعت کو خصوصی توجہ دلائی جائے۔

نوٹ:۔ اگر کسی وجہ سے 10/اکتوبر کو ’یوم تحریک جدید‘ نہ منایا جا سکتا ہو تو جماعتی فیصلہ کے تحت اپنی سہولت اور حالات کے مطابق کسی بھی مناسب تاریخ کو ’’یوم تحریک جدید‘‘ منایا جائے اور اس کی رپورٹ سے دفتر کو مطلع فرمائیں۔

(وکیل الدیوان تحریک جدید انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ)

رمضان کی غرض

حضرت مصلح موعود 4 نومبر 1938ء کے خطبہ جمعہ میں فرماتے ہیں:۔

’’تحریک جدید یہی ہے کہ سادہ زندگی بسر کرو اور محنت و مشقت اور قربانی کا اپنے آپ کو عادی بناؤ۔ یہی سبق رمضان تمہیں سکھانے آتا ہے پس جس غرض کیلئے رمضان آیا ہے اس غرض کے حاصل کرنے کی جدوجہد کرو۔‘‘

(مطبوعہ الفضل 11 نومبر 1938ء)

اللہ تعالیٰ ہمیں رمضان المبارک کی برکتوں سے مستفید ہونے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

(وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

سکالرشپ برائے میڈیکل سٹوڈنٹس 2008ء

2008ء میں کسی حکومتی میڈیکل کالج میں فرسٹ ائیر MBBS میں داخلہ حاصل کرنے والے ضرورت مند احمدی طلباء و طالبات کیلئے میجر جنرل نسیم احمد آئی سپیشلسٹ سکالر شپ برائے میڈیکل سٹوڈنٹس 2008ء موجود ہے۔ ایسے ضرورت مند طلباء و طالبات سے درخواست ہے کہ وہ سادہ کاغذ پر بنام ناظر تعلیم اپنی درخواست مکرم صدر صاحب/مکرم امیر صاحب جماعت کی تصدیق' ایف ایس سی کی مارکس شیٹ اور ایم بی بی ایس میں داخلہ کے ثبوت (داخلہ فیس کی رسیدات کی نقول وغیرہ) کے ساتھ نظارت تعلیم صدر انجمن احمدیہ ربوہ ارسال فرمائیں۔ قواعد اور مزید تفصیلی معلومات نظارت تعلیم صدر انجمن احمدیہ ربوہ سے حاصل کی جا سکتی ہیں۔ فون نمبر 047-6212473:

(نظارت تعلیم)

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/5 روپے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا دورہ جرمنی

4

واقفین و واقفات نو کی کلاسز۔ دعائیں کرنے، نمازیں پڑھنے اور قرآن کریم کی تلاوت کی تلقین

رپورٹ: مکرم عبدالماجد طاہر صاحب ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن

20؍اگست 2008ء

(بقیہ مصروفیات)

آج شام پروگرام کے مطابق بیت سے ملحقہ ہال میں واقفین نو بچوں اور بچیوں کی کلاسز کا پروگرام تھا۔

واقفین نو کی کلاس

سوا سات بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز واقفین نو بچوں کی کلاس میں شمولیت کے لئے تشریف لائے۔ کلاس میں شامل ہونے والے بچوں کی تعداد آٹھ صد سے زائد تھی۔ آٹھ سال سے لے کر پندرہ سال کی عمر سے زائد کے بچے اس کلاس میں شامل تھے۔

پروگرام کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو عزیزم عمر محمود مرزا نے پیش کی۔ جس کا اردو ترجمہ عزیزم افتخار احمد صاحب اور جرمن ترجمہ عزیزم حسنات احمد نے پیش کیا جس کے بعد عزیزم مرتضٰی منان نے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کا منظوم کلام

دنیا کے کام بے شک کرتا رہوں گا میں
لیکن میں جان و دل سے اس یار کا رہوں گا

خوش الحانی سے پڑھ کر سنائی۔

بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے بچوں سے دریافت فرمایا کہ آپ میں سے جامعہ میں جانے والے کتنے ہیں فرمایا میرے سامنے جو بیٹھے ہیں ان میں کتنے ہیں جو جامعہ میں جانے والے ہیں۔ اس پر بچوں کی ایک بہت بڑی تعداد نے اپنے ہاتھ کھڑے کئے۔

حضور انور نے فرمایا اب جامعہ میں جانے والے وہ بچے اپنے ہاتھ کھڑے کریں جو پندرہ سال سے اوپر کے ہیں۔ اس پر بھی کافی تعداد میں بچوں نے اپنے ہاتھ کھڑے کئے۔

حضور انور نے بچوں سے دریافت فرمایا کہ آپ میں سے ہر ایک کو پتہ ہے کہ وقف نو کیا چیز ہے؟

ایک بچے نے کھڑے ہو کر بتایا کہ وقف نو یہ ہے کہ جماعت کی خدمت کی جائے اور جو بھی جماعت کہے وہ کیا جائے۔ حضور انور نے اس بچے سے دریافت فرمایا کہ کیا بننے کا ارادہ ہے؟ جس پر بچے نے بتایا کہ جامعہ جانا ہے۔

حضور انور نے واقفین نو بچوں کو مخاطب ہوتے ہوئے فرمایا کہ واقفین نو بچے یاد رکھیں کہ وہ چاہے جامعہ میں جا رہے ہوں یا ڈاکٹر یا انجینئر یا ٹیچر یا وکیل یا کسی اور لائن میں جانا چاہتے ہوں جب بھی اپنی تعلیم مکمل کریں آپ نے جماعت کو اطلاع دینی ہے۔ جو جامعہ میں ہوں گے ان کا تو پہلے ہی علم ہوگا۔ باقی سب نے اپنی پڑھائی سے فارغ ہو کر بتانا ہے کہ ہم نے اپنی تعلیم مکمل کر لی ہے اور اپنی پڑھائی سے فارغ ہو گئے ہیں۔ ہمیں جماعت جہاں بھجوانا چاہتی ہے بھجوا دے۔

حضور انور نے فرمایا آپ میں سے کچھ ایسے ہوں گے جو کسی ریسرچ فیلڈ میں جانا چاہتے ہوں گے۔ وہ اپنی ماسٹر کی ڈگری کرنے کے بعد ریسرچ میں جانا چاہتے ہوں گے۔ ان کے لئے ضروری ہے کہ جماعت کو اطلاع دیں کہ ہم نے ریسرچ میں جانا ہے۔ جماعت کو اطلاع دے کر اجازت حاصل کرنا ضروری ہے۔

حضور انور نے فرمایا وقف کرنے کے بعد آپ نے صرف اور صرف جماعت کی خدمت کرنی ہے نہ کسی اور لائن میں جانا ہے۔ ہمیشہ یہ یاد رکھیں کہ آپ کے والدین نے آپ کو وقف کیا ہوا ہے۔

حضور انور نے 15 سال سے زائد عمر کے بچوں سے دریافت فرمایا کہ جنہوں نے وقف فارم پُر کر دیئے ہیں وہ اپنے ہاتھ کھڑے کریں۔ اس پر اس عمر کے تقریباً سب بچوں نے اپنے ہاتھ کھڑے کئے۔ حضور انور نے فرمایا اب آپ نے جو جامعہ میں نہیں جا رہے اپنے آپ کو پڑھائی کے بعد وقف کے لئے پیش کرنا ہے۔ جماعت جہاں چاہے آپ کو بھجوا دے۔ افریقہ میں بھجوائے، ایشیا کے کسی ملک میں بھجوائے، امریکہ کے ممالک میں بھجوائے یا جزائر میں بھجوائے۔ ہمیشہ یہ بات یاد رکھیں کہ آپ واقف زندگی ہیں۔ پڑھائی مکمل کرنے کے بعد آپ نے اپنا کوئی کام نہیں کرنا جہاں جماعت نے آپ کو لگانا ہے وہاں جانا ہے اور ایک واقف زندگی کے طور پر کام کرنا ہے اور کوئی ڈیمانڈ، کوئی مطالبہ نہیں کرنا۔ جہاں رہنے کے لئے کہا جائے، جنگل میں، Bush میں رہنا پڑے تو رہنا ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اپنے غانا میں قیام کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ ایک علاقے میں قریباً ایک سال میں اکیلا رہا ہوں، عید پر بھی کل تین فرد ہوتے تھے، میں اور میری فیملی اور ایک معلم دوسرے علاقے سے آجاتے تھے۔ پانی اور بجلی کی کوئی سہولت نہیں تھی۔ ہمارے پاس ایک کیروسین لیمپ تھا اور کنویں سے بالٹی ڈال کر پانی نکال لیتے تھے۔ سہولیات نہیں تھیں۔

اسی علاقہ میں کیتھولک پادری کے پاس ساری سہولتیں تھیں، جنریٹر تھا اور سفر کے لئے موٹر سائیکل تھا۔ سب سہولیات تھیں، وہ پادری اپنے موٹر سائیکل پر نکل جاتا اور کئی کئی دن نظر نہیں آتا تھا اس سے پوچھا کہاں جاتے ہو تو اس نے بتایا کہ جنگل میں ایک گاؤں ہے۔ دس ہزار کی آبادی کا ان کی اپنی زبان ہے اور میں وہاں ان کی زبان سیکھنے جاتا ہوں۔ پوچھنے پر اس نے بتایا کہ زبان اس لئے سیکھ رہا ہوں کہ زبان سیکھ کر بائبل کا ترجمہ کرنا ہے۔ تو اب دیکھیں اس چھوٹی سی آبادی میں عیسائی جاتے ہیں اور وہاں قیام کرتے ہیں۔ مچھر کاٹتے ہیں اور وہاں سڑک نہیں ہے۔ جانے کے لئے کوئی راستہ نہیں ہے۔ ایک چھوٹا سا ٹریک ہے جہاں موٹر سائیکل چل سکتا ہے تو ان حالات میں وہ لوگ اس قدر محنت کر رہے ہیں۔

ہمارے مربیان جس علاقے میں رہ رہے ہیں وہاں بھی دعوت الی اللہ کر رہے ہیں اس لئے کہ ان کی تعداد کم ہے۔ جب آپ مربی بنیں گے تو آپ کو ایسے Remote علاقوں میں بھجوایا جا سکتا ہے۔ وہاں جا کر مٹی کے کچے گھروں میں رہیں گے اور خدمت کریں گے اور زبان سیکھیں گے۔

حضور انور نے فرمایا Remote علاقوں میں لوکل معلمین جاتے ہیں۔ عیسائی مشنریز جنگل میں رہنے والوں کو عیسائی بنا رہے ہیں۔ انشاء اللہ ایک وقت آنا ہے کہ ان سب نے احمدیت میں آجانا ہے۔ کوشش کریں گے تو کام ہوگا اور یہ لوگ احمدیت میں آئیں گے۔ گھروں میں بیٹھ رہنے سے کچھ نہیں ہوتا۔ کوشش سے پھل ملتے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا جو ڈاکٹر بنیں گے ان کو ہمارے ہسپتالوں میں جو Remote ایریا ہیں، جنگلوں میں ہے بھجوایا جا سکتا ہے چھوٹے چھوٹے علاقوں میں، دیہات میں ہمارے سکول بھی ہیں جو ٹیچر بنیں گے ان کو وہاں بھجوایا جا سکتا ہے۔

حضور انور نے فرمایا جو انجینئر ز بنیں گے وہ دور دراز علاقوں میں جا کر وہاں کی بیوت الذکر اور وہاں جو عمارات بن رہی ہیں وہاں انہیں کام کرنا پڑے گا۔

حضور انور نے فرمایا احمدیہ آرکیٹیکٹس ایسوسی ایشن کے تحت ہمارے انجینئر ز جو کہ باقاعدہ واقف زندگی نہیں ہیں وہ وقف عارضی کرتے ہیں، دو دو تین تین ہفتوں کے لئے وقف کرتے ہیں اور افریقہ کے ممالک میں جاتے ہیں وہاں جا کر انہوں نے سولر انرجی اور ونڈمل (Wind Mill) کے تجربے کئے۔ وہاں دور دراز کے علاقوں میں پہنچے، وہاں کے سفر کئے اور وہاں جا کر کام کیا۔ ان کو مچھروں نے کاٹا، ملیریا بخار ہوا لیکن انہوں نے کام کیا، بیوت الذکر، مشن ہاؤسز اور ہسپتالوں کو روشنی مہیا کی۔

حضور انور نے فرمایا آپ نے جو وقف نو ہیں۔ جنہوں نے ساری زندگی وقف میں پیش کرنی ہے۔ اس سوچ کے ساتھ تیاری کریں کہ آپ نے اپنی زندگی وقف کر کے کام کرنا ہے۔ اس لحاظ سے جو پندرہ سال سے اوپر کے ہیں اور ان کی سوچیں میچور (Mature) ہو چکی ہیں اپنے آپ کو اس کے لئے تیار کریں کہ تعلیم مکمل کرنے کے بعد جماعت کو پیش کرنا ہے اس لحاظ سے واقفین نو کو دوسروں سے تھوڑا سا مختلف ہونا چاہئے۔ نمازوں کے پابند ہوں، پانچوں نمازیں پڑھنے والے ہوں۔ کوئی ایسا نہ ہو جو پانچوں نمازیں نہ پڑھتا ہو۔ رات کو نفل پڑھیں۔ قرآن کریم کی تلاوت روزانہ کرنی چاہئے۔ کام پر جانے سے پہلے، سکول، کالج، یونیورسٹی جانے سے پہلے تلاوت کیا کریں۔ پھر قرآن کریم کو سمجھنے کی کوشش کریں، اس کی ٹرانسلیشن پڑھیں۔ پھر کوئی دینی کتاب مطالعہ میں رکھیں۔ چاہے روزانہ ایک صفحہ پڑھیں، روزانہ مطالعہ کریں۔ آپ کا علم بڑھے گا۔ تقریر میں بھی کام آئے گا۔

بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کوئی سوال ہے تو کر لیں۔ ایک واقف نو نے بتایا کہ مجھے دعوت الی اللہ کا بہت شوق ہے۔ دو بیعتیں کروائی ہیں۔ ایک تیسری بیعت بھی تیار ہے جو زیر (دعوت) ہے اور اس وقت رشین زبان سیکھ رہا ہوں۔ حضور انور نے فرمایا بڑی اچھی بات ہے آپ کو رشیا بھجوا دیں گے۔

ایک بچے نے سوال کیا کہ کیا میں سکول میں دعوت الی اللہ کر سکتا ہوں؟

اس پر حضور انور نے فرمایا کہ حکمت کے ساتھ دعوت الی اللہ کرنے کا حکم ہے۔ اگر دعوت الی اللہ کرتے ہو اور سکول والے روکتے ہیں تو پھر اپنی پڑھائی کرو اور حکمت کے ساتھ ان کو صرف یہ بتا دو کہ میں احمدی ہوں۔ آنے والے مسیح موعود کو ہم نے مانا ہے اور دوسرے اس کا انتظار کر رہے ہیں۔ اس طرح چھوٹی چھوٹی باتیں بتاؤ۔ حضور انور نے اس بچے کو فرمایا اگر تمہارا اپنا کریکٹر اچھا ہے شریف ہو، گالی نہیں دیتے، سکول میں نماز پڑھتے ہو تو لوگ خود تم سے متاثر ہوں گے اور دعوت الی اللہ کا موقع مل جائے گا۔ حکمت کے ساتھ دعوت الی اللہ کا حکم ہے۔

ایک طالب علم نے کہا کہ میں ڈاکٹر بننا چاہتا ہوں تو اس پر حضور انور نے فرمایا کہ ضرور بنیں جماعت کو ڈاکٹروں کی ضرورت ہے۔

ایک طالب علم نے کہا مجھے میڈیا میں گرافکس میں دلچسپی ہے اور زبان سیکھنے میں بھی دلچسپی ہے۔ فرمایا زبان میں بھی دلچسپی ہے تو پھر زبان کرو، گرافکس رہنے دو۔

ایک طالب علم کے سوال پر حضور انور نے فرمایا کہ جنرل سرجری میں دلچسپی ہے تو وہ کرو لیکن پہلے میڈیکل میں داخلہ تو لو۔

ایک طالب علم کے سوال پر کہ مربی بننے کے لئے کون کون سی زبانیں ضروری ہیں۔ حضور انور نے فرمایا

کہ مربی بننے کے لئے اردو اور عربی سیکھو۔

ایک طالب علم نے کہا کہ مجھے Law اور میڈیسن میں داخلہ ملا ہے تو اس پر حضور انور نے فرمایا کہ میڈیسن کر لو۔

ایک طالب علم کے سوال پر کہ میں نے فرنچ زبان سیکھنی ہے اور سیکھ رہا ہوں۔ ٹیچر بننے کا ارادہ ہے حضور نے فرمایا ہمیں فرنچ سپیکنگ ممالک کے لئے بھی ٹیچر چاہئیں۔

ایک بچے کے سوال پر کہ کیا جماعتی عہدیدار کے لئے داڑھی رکھنا ضروری ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ عہدیدار کے لئے ضروری ہے کہ اس کا نمونہ اچھا ہو، اس کا دل صاف ہونا چاہئے، سب کے ساتھ سچا ہونا چاہئے، کسی کے ساتھ غصہ سے بات نہیں کرنی چاہئے تا کہ دوسرے لوگ نرمی کی وجہ سے قریب آئیں۔ آنحضرت ﷺ کو اللہ تعالیٰ نے فرمایا تھا کہ غصہ نہیں کرنا ورنہ لوگ دوڑیں گے۔ حضور انور نے فرمایا عہدیدار میں سب نیکیاں ہونی چاہئیں۔ اس کا لباس مناسب ہو۔ بات چیت کا انداز صحیح ہو، نمازیں پڑھنے والا ہو، دعائیں کرنے والا ہو۔ قرآن کریم کی تلاوت کرنے والا ہو۔ نفل پڑھنے والا ہو۔ ہر لحاظ سے مثالی ہو۔

واقفین نو بچوں کی یہ کلاس آٹھ بجے اختتام کو پہنچی۔ آخر پر حضور انور نے بچوں سے فرمایا کہ ہال سے باہر جاتے ہوئے اپنا اپنا تحفہ لیتے جائیں۔

واقفات نو کی کلاس

سوا آٹھ بجے اس ہال میں واقفات نو بچیوں کی کلاس شروع ہوئی۔ پروگرام کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو عزیزہ عتیقہ نے پیش کی۔ اس کا اردو ترجمہ نائلہ صدف اور جرمن ترجمہ عزیزہ حمیرا احمید نے پیش کیا۔ بعدازاں عزیزہ کاشفہ اور طاہرہ نے صاحبزادی امۃ القدوس صاحبہ کا کلام

خدا کا ہے وعدہ خلافت رہے گی
یہ نعمت ہمیں تا قیامت ملے گی

خوش الحانی کے ساتھ پیش کیا۔

اس کے بعد حضور انور نے فرمایا کہ پندرہ سال سے اوپر کی کون سی بچیاں ہیں۔ اس پر پندرہ سال سے اوپر کی بچیوں نے ہاتھ کھڑے کئے۔

حضور انور نے فرمایا کون مجھے بتائے گا کہ وقف نو کیا چیز ہے۔ اس پر ایک بچی نے بتایا کہ پڑھائی مکمل کرنے کے بعد اپنے آپ کو جماعت کے لئے خدمت کے لئے پیش کر دینا۔

حضور انور نے فرمایا لڑکوں سے جو میں باتیں کر رہا تھا کیا وہ آپ کو پہنچ رہی تھیں۔ دوسرے ہال میں بیٹھی آپ سن رہی تھیں۔ تبھی تم نے جواب دے دیا ہے۔

حضور انور نے فرمایا اور لڑکیوں کے لئے یہ بھی ہے کہ جامعہ میں تو تم جا نہیں سکتی۔ جب پڑھائی مکمل کرو گے تو اس کے بعد کچھ کو جماعت کہہ سکتی ہے۔ مثلاً ٹیچرز ہیں۔ ڈاکٹرز ہیں، بعض انجینئرز ہیں یا بعض اور لینگوئجز ہیں جو ایکسپرٹ ہوں گے کہ جماعت کا کام کرو۔ بہت ساری ایسی لڑکیاں ہوں گی جو پڑھائی تو مکمل کر لیں گی لیکن جماعت براہ راست ان سے کوئی کام نہیں لے سکتی تو ان کا کام یہ ہے کہ جو بھی ان کا ماحول ہے، اردگرد جو لوگ ہیں اپنی شادیاں ہو جائیں تو اپنا محلّہ یا جس علاقے میں رہتے ہیں اس میں اپنا نمونہ ایسا دکھائیں جو جماعت کی، اپنوں کے لئے تربیت کی وجہ بن سکے اور دوسروں کے لئے جماعت کی دعوت الی اللہ کا باعث بنے۔ اس کے لئے تیاری کرنی ہوگی۔

پہلی تیاری کیا ہے؟ ہر واقفہ نو جو ہے اس کا اللہ تعالیٰ سے تعلق ہو اور اللہ تعالیٰ سے تعلق کس طرح ہوگا؟ جب نمازوں کی طرف توجہ ہوگی، جب دعاؤں کی طرف توجہ ہوگی۔ جب قرآن کریم پڑھنے کی طرف توجہ ہوگی۔ جب اللہ تعالیٰ نے جو مختلف حکم دیئے ہیں۔ قرآن کریم میں ان کو سمجھنے اور ان پر عمل کرنے کی طرف توجہ ہوگی۔ تب تم لوگ کہلا سکتی ہو کہ صحیح واقفہ نو ہو اور ایک صحیح مومنہ عورت ہو یا لڑکی ہو تو اس طرف توجہ رکھو۔ اپنی پڑھائی کے دوران بھی نمازوں کی طرف توجہ رہنی چاہئے۔ نفل پڑھنے کی طرف توجہ رہنی چاہئے جیسا کہ لڑکوں کو بھی میں نے کہا تھا۔ قرآن کریم پڑھنے کی طرف توجہ رہنی چاہئے۔ اللہ تعالیٰ کے بہت سارے حکم ہیں قرآن کریم میں ان کی طرف توجہ رہنی چاہئے۔

حضور انور نے فرمایا سورۃ نور میں ہم پڑھتے ہیں۔ خلافت کی آیت ہے۔ خلافت سے ہم تعلق رکھیں گے۔ اللہ تعالیٰ کہتا ہے خلافت میں جاری رکھوں گا۔ تمہیں تمکنت دوں گا۔ مطلب یہ ہے کہ تمہیں مضبوطی دوں گا۔ جماعت کی حیثیت سے ایک مضبوط حقیقت ہوگی تمہاری، ایک جماعت کی حیثیت سے ایک انفرادی طور پر تمہاری مضبوط حیثیت ہوگی اور مضبوط حیثیت کا مطلب یہ ہے کہ کوئی تمہیں نقصان نہیں پہنچا سکتا۔ لیکن اس کے باوجود کسی کو خیال آ سکتا ہے کہ احمدی بہت ساری ایسی ہیں جن کو نقصان پہنچتا ہے، لوگ دشمن جو ہیں، مخالفین جو ہیں وہ نقصان پہنچاتے ہیں۔ پاکستان میں یا بعض دوسری جگہوں میں احمدی شہید بھی ہوتے ہیں۔ کئی احمدی عورتیں، لڑکیاں ہیں جو شہید ہوئیں تو مضبوطی کیا ہوئی؟ مضبوطی ہے کہ مخالفت کے باوجود ایک تو یہ ہے کہ تم لوگ ایمان میں مضبوط ہوتے ہو۔ تمہیں کوئی کہے بھی کہ احمدیت چھوڑ دو، تم لوگ کہو کہ نہیں ہم مر سکتے ہیں کٹ سکتے ہیں لیکن احمدیت نہیں چھوڑ سکتے۔ ہم مر سکتے ہیں کٹ سکتے ہیں لیکن اللہ تعالیٰ نے ہمیں جو حکم دیئے ہیں قرآن کریم میں وہ نہیں چھوڑ سکتے۔

حضور انور نے فرمایا اسی سورۃ میں پردے کا بھی حکم ہے۔ سچ بولو، ایک دوسرے پر الزام نہ لگاؤ، نیک باتیں کرو، نمازیں پڑھو، اللہ تعالیٰ سے دعائیں کرو، سارے حکم آ جاتے ہیں۔ ان سارے حکموں پر جو بڑی لڑکیاں ہو گئی ہیں اب چودہ پندرہ سال کی اور اس سے اوپر، عقل والی لڑکیاں، عقل والی عمر ہے یہ، ہر ایک سوچ سکتی ہے اچھا کیا ہے؟ برا کیا ہے؟ تو قرآن کریم میں سے نکالو کہ کیا کیا حکم ملے ہوئے ہیں اور ہم نے کس طرح عمل کرنا ہے۔ اللہ میاں نے ایک حکم دیا ہے کہ لغویات سے بچو، لغو کیا چیزیں ہیں، لڑائی جھگڑا کرنا لغویات میں ہے، فضول باتیں، بیٹھے گپیں مارنا، وقت ضائع کرنا، لغویات میں سے ہے۔ پڑھائی کا وقت ہے تو پڑھائی نہ کرنا اور اس وقت بیٹھ کر ڈرامے اور فلمیں دیکھنا ٹی وی پر یہ لغویات میں سے ہے۔ اگر کوئی بھی ایسی بیہودہ فلم یا ڈرامہ آ رہا ہو جو دین سے دور لے جانے والا ہو۔ وہ سب لغویات ہیں۔ کسی سے لڑنا جھگڑنا سب لغویات ہیں۔ مثلاً آجکل بظاہر بعض ڈرامے ننگے نہیں ہوتے جس میں کھلی ہوئی بے حیائی یا ننگ نہیں ہوتا، انڈین ڈرامے ہیں، انڈین فلمیں ہیں یا پاکستانی ہیں پاکستان میں تو نہیں لیکن انڈین میں ہیں تم دیکھو گی کہ انڈین گھروں میں کسی ہندو گھر میں بھی جاؤ تو وہاں چھوٹی چھوٹی مورتیاں رکھی ہوتی ہیں۔ دیو، دیویاں بنائی ہوتی ہیں تو ان کی پوجا کر رہے ہوتے ہیں کہ یہ ہماری دیوی ہے فلاں، فلاں اور ہر دیوی کے پاس جاتے ہیں اور جو مورتیاں بت بنائے ہوتے ہیں ان کو یوں جھک کر سلام کرتے ہیں۔ اس سے لاشعوری طور پر سوچ کے نہیں بغیر سوچے خیال ایک کانشس میں چلا جاتا ہے کہ یہ چیز بڑی اچھی لگی ہے اور میں نے دیکھا ہے کہ بعض احمدی گھروں نے اپنے ڈرائنگ روم میں وہ مورتیاں لا کر سجا لی ہیں کہ ہم عبادت تو نہیں کرتے ہمیں ویسے اچھی لگی تھی، ہم نے سجا لی۔ اب اچھی لگی اور سجا لی اور گھر کی عورتیں اور لڑکیاں اس میں زیادہ کردار ادا کرتی ہیں۔ اچھی لگ کے سجا لی، پہلا قدم تو یہی ہے کہ مورتی سجا لی۔ اگلا قدم یہ ہوگا کہ کبھی کسی مشکل میں پڑیں گی تو ہندو دوست کہے گی دیکھو ہم نے اپنے مورتی سے مانگا تھا تو ہمارا کام ہو گیا۔ تو اگلا قدم یہ ہوگا کہ عورت بجائے یہ کہ سجدہ کرے اللہ میاں سے نماز میں دعا کرے وہ مورتی کے پاس جا کر ہاتھ جوڑ کر کھڑی ہو جائے گی۔

حضور انور نے فرمایا اسی طرح برائیاں پھیلتی ہیں۔ اس لئے لغویات سے پہلے ہی بچو۔ ان کو گھر میں آنے ہی نہ دو۔ یہی چیزیں ہیں جو برائیاں پیدا کرتی ہیں۔ چھوٹی برائیاں ہوتی ہیں۔ پھر بڑی برائیاں بنتی چلی جاتی ہیں۔ ہر چمکتی ہوئی چیز جو نظر آتی ہے وہ سونا نہیں ہوتی۔ (انگریزی میں بھی محاورہ ہے جرمن میں بھی محاورہ ہوگا) اس لئے 15 سال 14 سال کی لڑکیاں جو ہیں جو ہوش و حواس میں ہوتی ہیں ہر چیز کو اچھا نہ سمجھا کریں۔

انٹرنیٹ پر مثلاً بیٹھ جاتی ہیں۔ ایک چیز دعوت الی اللہ ہے۔ سمجھ رہی ہوتی ہیں کہ ہم بڑا اچھا کام کر رہی ہوتی ہیں۔ دعوت الی اللہ کر کے۔ لیکن اگر وہ دعوت الی اللہ لڑکیوں تک ہو رہی ہے تو بڑی اچھی چیز ہے۔ وہی دعوت الی اللہ جب لڑکوں کے ساتھ شروع ہو جاتی ہے تو وہ بعض دفعہ پھر برائی بن جاتی ہے۔ کیونکہ اس سے دعوت الی اللہ سے پھر مزید رابطے پیدا ہوتے ہیں اور پھر بعض دفعہ اپنے گھر والوں کی خاندان والوں کی بدنامی کا باعث ہو جاتی ہیں لڑکیاں۔

حضور انور نے فرمایا ایک وقف نو بچی جو ہے اس کا ایک علیحدہ بڑا مقام ہے دوسری بچیوں سے اس کو ہمیشہ یہ خیال رکھنا چاہئے کہ اس نے اپنے آپ کو ان ساری برائیوں سے، لغویات سے بچا کے رکھنا ہے اور جو اللہ تعالیٰ کے حکم ہیں ان پر عمل کرنا ہے۔ آج جس طرح تم لوگ سر ڈھانک کے بیٹھی ہوئی ہو۔ یہ دوغلی نہیں ہونی چاہئے، منافقت نہیں ہونی چاہئے کہ باہر جاؤ، بازار میں جاؤ، شاپنگ کرنے جاؤ، سیر کرنے جاؤ جو بڑی لڑکیاں ہو گئی ہیں تب بھی ان کے سر پہ سکارف، حجاب یا دوپٹہ ہونا چاہئے۔ کیونکہ تمہارا نمونہ جو ہے وہ باقیوں کے کام آئے گا۔ تم لوگ ایک کریم (Cream) ہو جماعت کی بچیوں کی اس لئے اپنا وہ مقام بھی یاد رکھو، تمہارا ایک اپنا سٹیٹس ہے اس کو یاد رکھو اور ہمیشہ اس کی حفاظت کرو۔ ہر احمدی بچی کا اپنا ایک تقدس ہے۔ ایک Sancitity ہے اس کا خیال رکھنا چاہئے۔ لیکن وقف نو بچی جو ہے اس کو سب سے زیادہ اپنا خیال رکھنا چاہئے۔ کوئی ایسی حرکت نہ ہو اس سے جو خاندان کی، اپنی یا جماعت کی بدنامی کا باعث بن جائے۔ یہ چیزیں ہمیشہ سامنے رکھو۔ قرآن کریم پڑھو۔ غور سے پڑھو گی تو سارے حکم بھی مل جائیں گے بیچ میں سے۔ بعض لوگ کہتے ہیں کہ یونہی ہم پہ پابندیاں لگا دیتا ہے نظام۔ جماعت پابندیاں لگا دیتی ہے اللہ تعالیٰ نے یہ نہیں کہا۔ غور سے دیکھیں تو اللہ تعالیٰ نے ساری باتیں کہی ہوئی ہیں۔ کوئی ایسی بات خلیفہ وقت یا جماعت نہیں کہتی یا خلیفہ وقت کے ذریعہ سے جماعت کی طرف سے آرڈر نہیں آتا جس کا قرآن کریم میں ذکر نہ ہو۔ اس لئے ہمیشہ یاد رکھیں، یہاں جو تلاوت کی، اس سے پہلے لڑکوں نے کی تھی اس میں اطاعت در معروف کا حکم تھا کہ جو بھی معروف حکم ہوگا ہم مانیں گے۔ تو اللہ تعالیٰ نے یہی کہا ہے کہ یوں نہ قسمیں کھاؤ کہ ہم یہ کر دیں گے ہم وہ کر دیں گے، ہم احمدی بچیاں ہیں، وقف نو بچیاں ہیں، ہم زمین و آسمان پہ انقلاب لے آئیں گے۔

اللہ تعالیٰ کہتا ہے انقلاب تو تم لے آؤ گے لیکن صرف دعوے نہ کرو۔ پہلے جو میں نے حکم دیئے ہوئے ہیں اسی سورۃ نور میں آیت استخلاف جو ہے اس سے پہلے کی آیات میں جو باتیں میں نے کہی ہوئی ہیں جو تمہیں حکم دیئے ہوئے ہیں ان کو مانو۔ کسی بھی حکم پہ اعتراض نہ ہو۔ اطاعت کو ہمیشہ پیش نظر رکھو۔ اطاعت کرو گی تو کامیابیاں حاصل کرو گی۔ اطاعت کرو گی تو اپنے عزت کی حفاظت کرنے والی ہوگی۔ اطاعت کرو گی تو اپنے گھر والوں کے لئے نیک نامی کا باعث بنو گی۔ اطاعت کرو گی تو جماعت کے لئے مفید اور کارآمد وجود بنو گی۔ اس لئے ہمیشہ یاد رکھو کہ ہمارا ایک مقام ہے اور ہم نے اس کو حاصل کرنے کی کوشش کرنی ہے۔ نمازوں کی پابندی، قرآن کریم پڑھنے کی پابندی، اس پر عمل کرنے کی پابندی اور ہر قسم کے جو لغویات ہیں اس سے بچنے کی ضرورت اور لغویات میں غلط قسم کے فیشن بھی آ جاتے ہیں۔ ہمبرگ میں بھی کہا تھا، یہاں بھی مثلاً بچیاں کوٹ پہنتی ہیں (جو جوانی کی عمر کو پہنچ گئیں)

پردے کے لئے، کوٹ ایسا ہو جو ساتھ چپکا ہوا نہ ہو جسم کے۔ بلکہ تھوڑا سا ڈھیلا ہونا چاہئے۔ بازو اس کے یہاں تک (کلائی تک) ہوں۔ پھر پتہ لگے گا کہ تم لوگ مختلف ہو دوسروں سے۔ ان سب باتوں کا ہمیشہ خیال رکھو اور پڑھائی کی طرف توجہ دو۔ عموماً لڑکیاں میں نے دیکھا ہے لڑکوں کی نسبت زیادہ ہوشیار ہیں۔ جمنازیم میں پڑھنے والی ہیں یہاں جو بڑی ہوگئی ہیں جن کی عمریں۔ لیکن لڑکے بھی آج دیکھا ہے وقف نو کے کافی ہوشیار تھے۔ عموماً دوسروں کی نسبت زیادہ بہتر ہیں۔ امید ہے تم لوگ بھی زیادہ بہتر ہی ہوگی۔ تو جو لائن بھی اختیار کرنی ہے۔ اس کے لئے ضروری ہے کہ محنت کی جائے اور جب تعلیم حاصل کرلو تو پھر جو براہ راست جماعت کے کام میں نہیں بھی آرہیں وہ بھی اپنے ماحول میں اپنا جو مقام ہے اس کو پیش نظر رکھتے ہوئے جماعت کے لئے ایک نمونہ بنیں، تربیت کے لئے بھی دوسروں کی، احمدیوں کی آپس میں تربیت کے لئے اور دعوت الی اللہ کے لئے بھی تاکہ جو بنیادی کام ہے تم لوگوں کا وہ کرسکو۔

اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے بچیوں کو فرمایا کوئی سوال ہے تو کریں۔

ایک بچی نے سوال کیا کہ میں بچپن سے وکیل بننا چاہتی ہوں، حضور انور نے فرمایا وکالت پڑھنا چاہتی ہو تو پڑھ لو مگر بعد میں کورٹ میں جانے کی اجازت نہیں ہوگی۔ اگر وکیل اس لئے بننا چاہتی ہو کہ تم کورٹ میں پیش ہو بطور وکیل کے۔ تو تم وقف نو ہو اس کی اجازت نہیں ہوگی لیکن اگر وکالت صرف پڑھنا چاہتی ہو تو پڑھ لو۔ اگر تم پیچھے بیٹھ کر صرف کیس تیار کرنا چاہتی ہو تو پیچھے بیٹھ کر کرسکتی ہو۔ اگر تم انٹرنیشنل لاء کرو، اس میں تمہارے سے جماعت خدمت لے سکتی ہے۔ لیکن اگر تمہارا یہ خیال ہے کہ تم عام وکیل بن کے سول کورٹ میں پیش ہو جاؤ یا کریمنل کورٹ میں پیش ہو جاؤ اور جج کے سامنے بحث کرو، اپنے دلائل دو تو وقف نو کو میں اس کی اجازت نہیں دیتا۔

حضور انور نے فرمایا آنحضرت ﷺ نے دو علموں کا ذکر کیا ہے ایک دین کا علم اور ایک جسم کا علم، اگر تم اتنی ہوشیار ہو تو ڈاکٹر بن جاؤ۔ ٹیچر بن جاؤ، دوسروں کو پڑھانے کے لئے، مختلف زبانوں میں کرو جماعت کے کام آسکتی ہو۔ آرکیٹیکٹ بن جاؤ جماعت کے کام آسکتی ہو اور جرنلزم میں اگر تم پڑھ لو تو آرٹیکل لکھو اخباروں میں، دعوت الی اللہ کے کام کرسکتی ہو، لیکن اخباروں میں نوکری کرنے کے لئے جرنلزم نہیں پڑھنا۔

ایک بچی نے سوال کیا کہ لڑکیوں کے لئے جامعہ کیوں نہیں ہوتا۔ حضور انور نے فرمایا لڑکیوں کے لئے جامعہ اس لئے نہیں ہوتا کہ پہلے لڑکوں کے لئے ہی جامعہ پورے نہیں ہورہے۔ پہلی بات تو یہ ہے۔ دوسری بات یہ مردوں کے لئے جو جامعہ ہیں، مرد تو کھلے طور پر دعوت الی اللہ کے لئے باہر جاسکتے ہیں، میدان میں بھی جاسکتے ہیں۔ لڑکیاں صرف دینی علم سیکھ سکتی ہیں ربوہ میں بھی چند سال پہلے ایک دینیات کلاس کھولی لڑکیوں کے لئے، جس میں لڑکیاں آکر دینی علم سیکھ لیں۔ لیکن باہر تو کھلے طور پر نہیں جاسکتیں۔ اگر اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ حج پر جانا ہو تب بھی عورت اگر حج پر جارہی ہے اپنے قریبی رشتہ دار کو کسی خونی رشتے دار کو کسی محرم رشتہ کو ساتھ لے کر جائے۔ اگر عبادت کرنے کے لئے اللہ تعالیٰ نے اتنی سختی فرمائی ہے کہ علیحدہ نہ نکلو تو پھر دعوت الی اللہ کام کے لئے اور دوسرے ہر کام کے لئے زیادہ زور ہونا چاہئے اس لئے یہ تو نہیں ہوگا کہ ایک لڑکی ہم مربی بنادیں اور جماعت اس کو الاؤنس دے دعوت الی اللہ کرنے کا، پھر اس کے بھائی کو یا خاوند کو الاؤنس دے کہ تم اس کی حفاظت کے لئے اس کے ساتھ جاؤ تو لڑکی اگر جامعہ میں جائے گی، مربی بنے گی تو پھر فیلڈ میں جانے کے لئے دو دو خرچے برداشت کرنے پڑیں گے۔ فی الحال ہم ایک خرچہ برداشت کرسکتے ہیں۔ دوسرے یہ کہ دینی علم سیکھنے میں کوئی پابندی نہیں ہے اس کے لئے ناصرات کو، لجنہ کو کلاسز لگانی چاہئیں، سلیبس بھی ہے وقف نو کا اور خود بھی میں نے تم لوگوں کو کہا ہے پڑھو۔

حضور انور نے فرمایا واقفین نو کی تعداد اب کوئی 37 ہزار تک پہنچ چکی ہے جس میں 22 ہزار لڑکے ہیں اور شاید 16,15 ہزار یا اس سے بھی کم لڑکیاں ہیں لڑکے زیادہ ہیں۔ سارے تو جامعہ میں نہیں جاتے زیادہ سے زیادہ ان کی 001. یا 01. فیصد جامعہ میں جاتی ہے لیکن باقیوں کو بھی دینی علم سیکھنا چاہئے۔ ان کو اپنے طور پر دینی علم سیکھنا چاہئے۔ ابھی تو ہم لڑکوں کو بھی پورا خرچ نہیں کرسکتے۔ ایک وقت آئے گا کہ شاید ضرورت پڑے اور لڑکیوں کو بھی دینی کلاس، شارٹ کورس شروع ہو جائے۔ لیکن فی الحال ابھی موقع نہیں ہے۔ وقت نہیں ہے۔ وسائل نہیں ہیں اور Resources نہیں ہیں۔

ایک بچی نے سوال کیا کہ کیا ہم پڑھائی کے لئے کسی دوسرے ملک جاسکتی ہیں؟ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا صرف اس شرط پر جاسکتے ہیں کہ اپنے ملک میں وہ کورس ہوتا نہ ہو یا ملک میں کہیں بھی داخلہ نہ ملا ہو تو والدین کی اجازت سے جاسکتے ہیں اور جہاں جانا ہے وہاں صرف لڑکیوں کا ہوسٹل ہو۔ جس میں رہائش ہو اور وہاں لڑکوں کا کوئی دخل نہ ہو آنا جانا نہ ہو۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مزید فرمایا کہ اس کے باوجود بہتر ہے کہ وہیں تعلیم حاصل کی جائے جہاں والدین ہیں اور اگر ایک کورس میں داخلہ نہیں ملا تو کوئی دوسری لائن اختیار کرلیں۔

بچیوں کے ساتھ یہ پروگرام نو بجے تک جاری رہا۔ آخر پر بچیوں میں بھی تحائف تقسیم ہوئے۔

نو بجکر دس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت السبوح میں نماز مغرب وعشاء جمع کرکے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

صد سالہ خلافت احمدیہ کا سال

احمدی تجھ کو مبارک صد مبارک سالِ نو — احمدیت میں خلافت کے مکمل سال سو
قدرت ثانی کے مظہر پانچویں کا دور ہے — پی رہے ہیں ہاتھ سے مسرور کے ہم جام نو
جانتے ہو پچھلے سو سالوں میں کیا کیا ہو گیا — اگلے سو سالوں میں کیا ہو جائے گا نکتہ ورو
اک صدی میں ایک سو نوے ممالک میں گئی — دوسری میں احمدیت بستی بستی کو بکو
کس نے کیا کرنا ہے، کب کرنا ہے، سب کچھ سوچ کر — اک کیلنڈر اپنے کاموں کا بناؤ دوستو
اس میں شامل ہو نماز و روزہ، تسبیح و دعا — اور اگر اب تک نہیں موصی تو اب موصی بنو
ایک شکرانہ بھی ہے جس کو ادا کرنا ضرور — اس میں لو بڑھ چڑھ کے حصہ برکتیں حاصل کرو
ہیں کتابیں تین پڑھنے کو مقرر اس دفعہ — یعنی آئینہ صداقت الوصیت یہ ہیں دو
رابطہ ان سے کرو جو بیعت کر کے گم ہوئے — ان کو واپس جس قدر ممکن ہے لاؤ دوستو
ملک میں اک لائبریری مستقل قائم کرو — جس میں مذہب، دین، سائنس کی کتب شامل کرو
چاہئے مل کر لگاؤ اک نمائش شان دار — شانِ ادوار خلافت جس میں تم ظاہر کرو
ہر شہر کوچہ میں ہو جائیں اگر اک دو کوئز — فائدہ ہو گا بہت نسلوں کو اس سے دوستو
جو لکھاری ہیں خلافت پر لکھیں مضمون بھی — اور جب ہو جائیں کچھ مضمون تو شائع کرو
کھیل بھی رکھنا کوئی اپنے کیلنڈر میں ضرور — جس میں تنظیموں کی ٹیمیں ہر جگہ شامل کرو
اور پھر وہ دن بھی آئے تم بھی آؤ قادیاں — تخت گاہ جلوہ خامس خلیفہ جب کہ ہو
اتّر و دکّن سے لے کر پورب و پچھّم تلک — طائران باوفا پہنچیں ہوں ان کے روبرو
کیسی ہو گی دید کے قابل عزیزو وہ گھڑی — التجا کے ہاتھ جب اٹھیں گے ہو کر قبلہ رو
سارے مل کر نعرۂ تکبیر غلام احمد کی جے — جوش سے ایسا لگانا۔ دہل جائیں دشت کوہ
دو ہزار اور آٹھ میں پورے ہوئے ہیں سال سو — اس کی برکت کیلئے اٹھو دعا ہاشم کرو

محمد ہاشم سعید

مضبوط عزم وہمت

قربانیوں کے دور سے گزریں گے کامیاب
راضی ہیں تیرے فضل سے اور ابتلاء سے ہم
دنیا کو کیوں بتائیں کہ ہیں شاد کس لئے
کیوں باوفا کی بات کریں بے وفا سے ہم

ڈاکٹر حنیف احمد قمر

مکرم ظفر اقبال ساہی صاحب مربی سلسلہ

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کے دورہ بورکینا فاسو کی یادیں

خدا تعالیٰ نے جماعت احمدیہ کو خلافت جیسی نعمت عظمیٰ سے نوازا ہوا ہے۔ ہم سب کا یقین ہے کہ خلیفہ خدا بناتا ہے اور احمدیوں کے ایمان و یقین میں اضافہ کے لئے خدا تعالیٰ کے فضل سے بعض ایسے ایمان افروز واقعات ہوتے رہتے ہیں جن سے خلافت کے ساتھ اطاعت و محبت اور اخلاص و وفا بڑھتا رہتا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز جب صدر انجمن احمدیہ میں ناظر تعلیم تھے تو آپ کے ساتھ انس و محبت کا ایک تعلق رہا۔ جو میری بورکینا فاسو تقرری تک رہا۔ آپ بعد میں ناظر اعلیٰ کے عہدہ پر متمکن ہوئے اور پھر خدا تعالیٰ کی نظر انتخاب نے آپ کو خلافت خامسہ کی خلعت سے نوازا۔ ربوہ قیام کے دوران میری ڈیوٹی لنگر خانہ نمبر 1 میں بطور نائب ناظم لگائی گئی۔ اس وقت حضور انور ناظر تعلیم تھے اور لنگر خانہ کے ناظم تھے۔ لنگر خانہ جات کی تیاری اور مشینوں کے چالو رکھنے کے لئے جو کارروائی ہوتی ہے اس کے دوران ڈیوٹیوں پر آپ جب ہدایات سے نواز رہے تھے تو آپ نے فرمایا کہ نماز باجماعت اور وقت پر ہونی چاہئے۔ جب نماز کا وقت ہو تو نماز سب سے پہلے پڑھو۔ اس کے علاوہ آپ ہمیشہ دوٹوک۔ صاف اور سیدھی بات پسند فرماتے۔ فگرز میں تقریباً کا لفظ استعمال نہ کرنے کا فرماتے۔

آپ سے یہ تمام ملاقاتیں آپ کی شفقت کی وجہ سے بڑے بے تکلفانہ ماحول میں ہوتی تھیں۔ آپ سے قرب کا تعلق حاصل تھا۔ آپ کو بہت قریب سے دیکھا ہوا تھا۔ لیکن یہ وہ دور تھا جب کہ آپ منصب خلافت پر فائز نہ تھے۔ جب 2004ء میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بورکینا فاسو دورہ پر تشریف لائے تو اس وقت میری ڈیوٹی کایا ریجن میں تھی۔ حضور کے دورہ کے دوران میری ڈیوٹی پروٹوکول کے شعبہ میں بطور نگران تھی۔ حضور انور بورکینا فاسو تشریف لائے تو اس ہوٹل میں جہاں حضور کی رہائش تھی خاکسار استقبال والوں میں کھڑا تھا۔ جب حضور انور کار سے اتر کر آگے تشریف لائے اور میری نظر حضور انور پر پڑی تو اس وقت جو نور اور رعب دیکھا۔ اس نے مجھے مبہوت سا کر دیا۔ حضور سے شرف مصافحہ حاصل ہوا میں نے آگے کمرہ تک جانا تھا مگر میں تو اس خداداد رعب جو کہ اس کے پیاروں کو حاصل ہوتا ہے، کہ ایسے جھٹکے میں تھا کہ وہیں کھڑا تھا۔ حضور نے فرمایا کہ اب کہاں جانا ہے تو پھر مجھے ہوش آئی۔ یہ ایک ایسا ناقابل بیان احساس تھا اور ایسا مشاہدہ تھا کہ جس طرح کہا جاتا ہے خلیفہ خدا بناتا ہے اور اس کی نئی تخلیق ہوتی ہے۔ واقعتاً آپ کا رعب و جلال ایسا دیدنی تھا کہ ہمارے ایمان بڑھانے کا باعث ہوا اور یقین کامل ہو گیا کہ خلیفہ خدا بناتا ہے۔ یہ کسی انسان کے بس کی بات نہیں۔

حضور انور ہوٹل میں کچھ دیر ٹھہر کر مشن ہاؤس میں احمدیوں سے ملاقات اور نمازوں کی ادائیگی کے لئے تشریف لے گئے۔ احمدی احباب کی ایک کثیر تعداد تھی جو خلیفۃ المسیح کی ایک جھلک دیکھنے آئی تھی۔ جب وہاں پہنچے تو ایک جم غفیر حضور انور کے دیدار کے لئے آگے بڑھا۔ یہاں تک کہ ہم نے ایک زنجیر بنائی جس کے حلقہ کے اندر حضور انور احباب کے نعروں کا جواب دیتے رہے۔ اس دیدار کے وقت بھی لوگوں کی آنکھوں میں شکر گزاری کے آنسو دیکھے۔ حضور انور کی قوت قدسیہ کا یہ مشاہدہ بھی دیکھا کہ حضور انور کی امامت میں نمازوں کی ادائیگی کے لئے لوگ دور دور سے اور کثرت سے کھنچے چلے آتے اور وہ لوگ جنہیں کبھی رقت آمیز حالت میں نہ دیکھا تھا وہ بھی حضور انور کے پیچھے نماز پڑھتے ہوئے رو رہے تھے۔ ایک بہت بڑا ہجوم ہوتا جو دیدار کے لئے بے قرار اور تڑپ رہا ہوتا۔

حضور انور کے مزاج کی بھی ایک بات یاد آ گئی کہ بورکینا فاسو میں یہ طریق ہے کہ مہمان کے سامنے گلاس نصف بھر کر رکھتے ہیں اگر اور طلب ہو تو مزید دیا جائے۔ جب حضور انور ملاقاتوں کے لئے مشن ہاؤس میں تشریف فرما ہوئے تو میں نے آپ کا گلاس نصف کے قریب بھرا اور باقی بوتل پاس رکھ دی۔ اس پر حضور نے مزاحاً فرمایا کہ ساہی صاحب پہلے تو آپ جٹ ہوتے تھے اب کیا ہیں۔ میری سوالیہ نظروں کو دیکھ کر مسکراتے ہوئے فرمایا کہ گلاس نصف بھرا ہے پورا نہیں بھرا۔ تو اس پر میں نے حضور سے بورکینا فاسو کے رواج کے متعلق عرض کیا۔ یہ بھی اپنے غلاموں سے محبت کا آپ کا پیارا انداز ہے۔

حضور انور تیز مرچ اور تیز میٹھا پسند فرماتے تھے۔ اس دورہ کے دوران تمام مربیان کو حضور انور کے کھانا پکانے کی سعادت نصیب ہوتی رہی۔ جب ہماری باری آئی اور میری اہلیہ نے کھانا پکایا تو میں نے حضور انور کی پسند کا بتایا۔ چنانچہ جب کھانا حضور انور کی خدمت اقدس میں پیش ہوا تو آپ کے اسسٹنٹ پرائیویٹ سیکرٹری صاحب نے بتایا کہ آج حضور انور کو کھانا بہت پسند آیا اور حضور نے دریافت فرمایا کہ آج کھانا کس کی طرف سے آیا تھا۔

خاکسار کی ڈیوٹی جب وایوگیا ریجن میں تھی۔ تو وہاں کے وزیر سالف دیالو صاحب سے میری ملاقات رہی۔ یہی صاحب بعد میں حکومتی اخراجات پر لندن گئے اور صدر بورکینا کی طرف سے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کو بورکینا فاسو آنے کی دعوت دی۔ جب حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کے دورہ کا علم ہوا تو خاکسار نے اس خط کی نقول وزیر اعظم۔ صدر اور دوسرے حکومتی اداروں کو بھجوائیں کہ آپ نے خلیفۃ المسیح کو مدعو کیا تھا۔ گو کہ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع وفات پا گئے ہیں لیکن اب حضرت خلیفۃ المسیح الخامس جماعت احمدیہ کے سربراہ ہیں اس پر انہوں نے حضور انور کو بھرپور حکومتی پروٹوکول دیا۔ حضور انور سرکاری مہمان کے طور پر بورکینا فاسو میں ٹھہرے اور صدر مملکت کا پروٹوکول آپ کو حکومت کی طرف سے دیا گیا۔

حضور انور کے دورہ بورکینا فاسو کے دوران میری ڈیوٹی کایا ریجن میں تھی۔ جس دن حضور انور نے کایا ریجن تشریف لانا تھا۔ آپ نے ڈوری سے کایا ریجن آنا تھا۔ جو کہ 100 کلومیٹر کا فاصلہ ہے۔ تمام راستہ ان دنوں کچا تھا۔ کایا ریجن میں آپ کی آمد صبح 10 بجے تھی مگر حضور تین بجے تشریف لائے۔ وہاں موبائل فون کے سگنلز صرف شہروں کے قریب قریب تھے اور راستہ میں فون سگنلز نہ ہونے کی وجہ سے رابطہ بھی ممکن نہ تھا۔ ہوا یہ کہ راستہ میں حضور انور کے قافلہ کے آگے چلنے والی گاڑی کو حادثہ پیش آ گیا۔ وہاں کے قانون کے مطابق جب تک پولیس نہ آ جائے اور مکمل رپورٹس تیار نہ ہو جائیں۔ گاڑی وغیرہ ہٹائی نہیں جا سکتی تھی۔ اب اگر حضور انور چاہتے تو چند ایک معاونین کی ڈیوٹی لگا کر خود تشریف لے آتے مگر آپ اس وقت وہاں کھڑے رہے۔ زخمیوں کو دوائی وغیرہ دی۔ ان کی تیمارداری فرمائی حالانکہ یہ شدید گرمی کے دن تھے اور درجہ حرارت بھی 47 ڈگری سے زائد تھا مگر تمام کارروائی مکمل ہونے تک آپ وہاں رکے رہے۔ یہ آپ کا اپنے غلاموں اور خادموں کے ساتھ شفقت و محبت کا عدیم المثال واقعہ ہے۔ جب آپ کایا پہنچے تو آپ نے مجھے رقم عطا فرمائی کہ پانچ بکرے صدقہ کے طور پر ذبح کر کے تقسیم کر دیئے جائیں۔ زخمیوں کو دارالحکومت بھجوانے کا ارشاد فرمایا اور خود ان تھکا دینے والے سفر کے باوجود اپنے پروگراموں میں مصروف ہو گئے۔

حضور انور کے خدام کے ساتھ شفقت و محبت کے کئی واقعات ہوئے۔ مثلاً جلسہ کے دوران ایک مقامی احمدی جو جلسہ میں شرکت کے لئے آئے تھے ان کا بچہ بیمار ہو گیا۔ حضور انور نے اس کی عیادت فرمائی لیکن جب وہ فوت ہو گیا تو خود اس کی نماز جنازہ پڑھائی۔ نیز جلسہ میں حضور انور کے خطاب کے دوران ایک نوجوان ڈیوٹی دیتے ہوئے گر گیا۔ حضور انور نے فوراً اس کی مدد کا فرمایا اور خطاب کے بعد بھی اس کی حالت کے متعلق دریافت فرمایا اور بعد میں بھی اس کا حال دریافت فرماتے رہے۔ کسی نے بہت خوب کہا ہے۔ کہ احمدی خلیفہ وقت سے اتنی محبت نہیں کرتے جس قدر محبت خلیفہ وقت احمدیوں سے کرتے ہیں۔

اسی موقع پر آپ کا اپنے غلاموں سے محبت کا ایک واقعہ ہوا۔ کہ جب حضور انور کو پروگرام بتائے کہ مشن ہاؤس کا سنگ بنیاد رکھنا ہے اور بیت الذکر کا افتتاح فرمانا ہے۔ یہی دو پروگرام تھے خاکسار نے اضافہ کرتے ہوئے گزارش کی کہ خطاب بھی کرنا ہے فرمایا یہ تو پروگرام میں شامل نہیں اور سنگ بنیاد رکھنے کے لئے تشریف لے گئے۔ اس کے بعد بیت الذکر کے افتتاح سے فارغ ہوئے تو پروگرام کے مطابق ڈیوٹیوں پر موجود احباب گاڑیوں کی طرف ہوئے۔ مگر وہاں پر موجود احمدیوں کی آنکھوں میں دیدار کی پیاس محسوس کرتے ہوئے آپ سٹیج کی طرف تشریف لے گئے اور خطاب فرمایا۔ لوگوں کی عجیب حالت تھی جب کسی کو کہا جاتا کہ چھاؤں میں ہو جاؤ تو وہ کہتا نہیں وہاں سے حضور نظر نہیں آتے ہمیں حضور کا چہرہ دیکھنا ہے۔ ان کا دیدار کرنا ہے۔ اس موقع پر مجھے حضور انور کے خطاب کا مقامی زبان میں ترجمہ کرنے کی سعادت بھی حاصل ہوئی۔

کایا ریجن کے چیف نے تیر کمان اور ہاتھ سے تیار کیا ہوا کتابیں رکھنے والا بیگ حضور انور کو تحفۃً دیا اور بتایا کہ بیگ دینے کی غرض یہ ہے کہ میں دیکھتا ہوں کہ آپ علم کے سمندر ہیں اور تیر کمان اس لئے کہ آپ ہمیں فتح کریں ہم تیار ہیں۔

یہاں پر حضور انور کی خدمت میں عصرانہ بھی دیا گیا جس میں علاقے کے چیفس، ہائی کمشنر اور دوسرے حکومتی عہدیدار بھی شامل تھے۔ حضور انور کے دورہ کے دوران تمام سڑکوں پر آرمی اور پولیس رہی اور حکومت کی طرف سے مکمل پروٹوکول دیا جاتا رہا۔

جب حضور انور دورہ سے واپس تشریف لے گئے۔ حضور انور کو تمام سہولیات حکومت کی طرف سے دی گئی تھیں لیکن جماعت کی طرف سے بھی چند مہمان وہاں ٹھہرے جب ان اخراجات کے حساب کتاب و ادائیگی کے لئے خاکسار ہوٹل گیا۔ تو خاکسار نے ہوٹل مینیجر سے کہا کہ حضور انور نے جو برتن استعمال کئے ہیں وہ ہمیں دے دیں ہم ادائیگی کر دیتے ہیں یا متبادل نئے برتن لا دیتے ہیں۔ اس پر ہوٹل مینیجر نے کہا میں نے انسانوں میں سب سے خوبصورت انسان ان کو پایا ہے۔ اس لئے وہ چیزیں آپ کو نہیں دے سکتا۔ ہاں صرف ایک برتن لے جائیں چنانچہ ایک تھرماس مجھے دیا۔ جو کہ میرے گھر کی زینت ہے۔ ہوٹل کے دوسرے افراد نے بھی اچھے تاثرات کا اظہار کیا ایک نے کہا ہم نے فرشتے نہیں دیکھے لیکن فرشتوں جیسا انسان ہم نے دیکھا ہے۔

حضور انور نے دورہ کے بعد جماعت کے مورال، جوش اور ولولہ میں فرق کا اندازہ تو تھا۔ لیکن احمدیوں کے نیک جذبات میں جو جوش اور ولولہ پیدا ہوتے ہوئے ہم نے وہاں دیکھا وہ ہماری توقعات سے کہیں بڑھ کر تھا۔ حکومت اور عوام الناس کے ساتھ تعلقات میں بھی غیر معمولی نمایاں فرق پڑا اور جماعتی کاموں میں تیزی آ گئی۔ یہ سب حضور انور کی قوت قدسیہ کا اعجاز تھا۔ خدا تعالیٰ تمام احمدیوں کو خلافت سے زندہ تعلق قائم رکھنے کی توفیق عطا فرمائے اور ہمیں اس کی برکات و فیوض سے ہمیشہ نوازتا ہے۔

☆☆☆

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 86093 میں صغریٰ بی بی

زوجہ محمد اکرم بھٹی قوم راجپوت بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اُوراضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-4-25 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور 1 تولہ مالیتی اندازاً -/17200 روپے (2) حق مہر -/3000 روپے (3) مکان کمرے 2 عدد مالیتی اندازاً -/40000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ صغریٰ بی بی۔ گواہ شد نمبر 1 قدیر احمد شاہد معلم سلسلہ وصیت نمبر 37175۔ گواہ شد نمبر 2 انور محمود ولد چوہدری حبیب اللہ (مرحوم)

مسل نمبر 86094 میں شمیم اختر

زوجہ خالد محمود قوم باجوہ پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اُوراضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-5-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور 8 تولے اندازاً مالیتی -/170000 روپے (2) حق مہر اداشدہ -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شمیم اختر۔ گواہ شد نمبر 1 قدیر احمد شاہد معلم سلسلہ وصیت نمبر 37175۔ گواہ شد نمبر 2 فرید احمد بھٹی مربی سلسلہ ولد نذیر احمد بھٹی

مسل نمبر 86095 میں انیلہ فہیم

زوجہ فہیم احمد قوم باجوہ پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اُوراضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-5-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور 3 تولے مالیتی اندازاً -/63000 روپے (2) حق مہر اداشدہ -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ انیلہ فہیم۔ گواہ شد نمبر 1 قدیر احمد شاہد معلم سلسلہ وصیت نمبر 37175۔ گواہ شد نمبر 2 فرید احمد بھٹی مربی سلسلہ

مسل نمبر 86096 میں رانا عبدالرزاق

ولد چوہدری محمد اسحٰق قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سمبڑیال ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-5-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) 5 مرلہ رہائشی مکان اندازاً مالیتی -/800000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رانا عبدالرزاق۔ گواہ شد نمبر 1 سید حمید الحسن شاہ وصیت نمبر 28623 گواہ شد نمبر 2 رانا فاروق احمد وصیت نمبر 27526

مسل نمبر 86097 میں سیدہ امین اختر

بیوہ سید محمد یٰسین (مرحوم) قوم سید پیشہ خانہ داری عمر 69 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھٹیالیاں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-5-16 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) مکان واقع گھٹیالیاں مالیتی -/100000 روپے کا 1/8 حصہ (2) پلاٹ ساڑھے سات مرلہ مالیتی -/80000 روپے کا 1/8 حصہ (3) زرعی اراضی 16 مرلے مالیتی -/40000 روپے کا 1/8 حصہ (4) طلائی زیور 1/2 تولہ مالیتی -/11000 روپے (5) حق مہر -/3000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/2000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سیدہ امین اختر۔ گواہ شد نمبر 1 سید داؤد احمد ولد سید محمد یٰسین گواہ شد نمبر 2 سید افتخار احمد

مسل نمبر 86098 میں زاہد محمود

ولد محمد شریف قوم لنگاہ پیشہ مزدوری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چوک داتا زید کا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-5-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) سائیکل مالیتی -/3000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ زاہد محمود۔ گواہ شد نمبر 1 خلیل احمد ولد محمد شفیع۔ گواہ شد نمبر 2 عمران احمد تبسم معلم سلسلہ

مسل نمبر 86099 میں جاوید احمد

ولد رشید احمد قوم مغل پیشہ دوکاندار عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چوک داتا زید کا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-5-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3500 روپے ماہوار بصورت دوکانداری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ جاوید احمد۔ گواہ شد نمبر 1 داؤد احمد ولد رشید احمد۔ گواہ شد نمبر 2 عمران احمد تبسم معلم سلسلہ

مسل نمبر 86100 میں امتہ الحئی بشریٰ

زوجہ جاوید احمد قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چوک داتا زید کا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-5-5 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے (2) طلائی زیور 1 تولہ مالیتی اندازاً -/23000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/600 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ الحئی بشریٰ۔ گواہ شد نمبر 1 جاوید احمد خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 داؤد احمد ولد رشید احمد

مسل نمبر 86101 میں سعدیہ رمضان

بنت محمد رمضان قوم کھوکھر پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چوک داتا زید کا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-5-25 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سعدیہ رمضان۔ گواہ شد نمبر 1 انیس احمد ولد محمد رمضان۔ گواہ شد نمبر 2 محسن احمد ولد محمد رمضان

مسل نمبر 86102 میں شہناز آرا

بنت چوہدری رفیق احمد قوم کاہلوں جٹ پیشہ خانہ داری عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن قادرآباد ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-4-21 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) دو ایکڑ زرعی اراضی (از والدین ملی ہے) مالیتی اندازاً -/1000000 روپے (2) طلائی زیور 1 تولہ مالیتی اندازاً -/22000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2200 روپے سالانہ بصورت ٹھیکہ زمین مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/25000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شہناز آرا۔ گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد چیمہ ولد عبدالحق مبشر۔ گواہ شد نمبر 2 قمر احمد ساجد معلم سلسلہ

مسل نمبر 86103 میں نوشین مدثر

زوجہ مدثر احمد قوم کاہلوں پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن قادرآباد ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-4-21 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور 1 تولہ مالیتی اندازاً -/22000 روپے (2) حق مہر -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نوشین مدثر۔ گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد چیمہ ولد عبدالحق مبشر۔ گواہ شد نمبر 2 قمر احمد ساجد معلم سلسلہ

مسل نمبر 86104 میں محمد اکرم

ولد غلام حسین قوم راجپوت پیشہ کاشتکاری عمر 58 سال بیعت 1974ء ساکن منڈیالہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-4-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) زرعی اراضی 6 کنال 10 مرلے مالیتی -/320000 روپے (2) 16 مرلہ رہائشی مکان مالیتی -/400000 روپے (3) بھینس 2 عدد مالیتی اندازاً -/70000 روپے۔ اس وقت مجھے بصورت کاشتکاری مبلغ -/36000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد اکرم۔ گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد چیمہ ولد عبدالحق مبشر۔ گواہ شد نمبر 2 باسل احمد ولد محمد اکرم

مسل نمبر 86105 میں بدر شہباز سندھو

ولد شہباز محمود سندھو قوم سندھو پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میانوالی سندھواں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-5-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ بدر شہباز سندھو۔ گواہ شد نمبر 1 نعیم اکرم طاہر باجوہ مربی سلسلہ وصیت نمبر 28245۔ گواہ شد نمبر 2 تنویر احمد عدیل ولد نصر اللہ خاں (مرحوم)

مسل نمبر 86106 میں مرزا محمد یوسف

ولد مرزا غلام محمد قوم مغل پیشہ کاشتکاری عمر ...... سال بیعت ...... ساکن میانوالی بنگلہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 10 ایکڑ اندازاً مالیتی 4000000/- روپے (2) 15 مرلہ رہائشی پلاٹ اندازاً مالیتی 450000/- روپے (3) 3 مرلہ مکان + دوکان بطور وراثت اندازاً مالیتی 1300000/- روپے۔ اس وقت مجھے بصورت زمیندارہ مبلغ 100000/- روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مرزا محمد یوسف۔ گواہ شد نمبر 1 مرزا محمد اقبال ولد مرزا محمد یعقوب۔ گواہ شد نمبر 2 مرزا محمد نواز طاہر ولد مرزا غلام محمد

مسل نمبر 86107 میں امۃ النور

بنت چوہدری رشید احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دار العلوم غربی صادق ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-4-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 200/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امۃ النور۔ گواہ شد نمبر 1 عزیز احمد عباسی ولد نادر بخت عباسی۔ گواہ شد نمبر 2 رشید احمد والد موصیہ

مسل نمبر 86108 میں ثمینہ شائق

زوجہ شائق احمد چغتائی قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رحمٰن پورہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 12-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور 8 تولے مالیتی اندازاً 144000/- روپے (2) نقد رقم 450000/- روپے (2) حق مہر 25000/- روپے اداشدہ بصورت زیور۔ اس وقت مجھے مبلغ 1000/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ثمینہ شائق۔ گواہ شد نمبر 1 شائق احمد چغتائی خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 شفیق احمد چغتائی ولد شائق احمد چغتائی

مسل نمبر 86109 میں شائق احمد چغتائی

ولد محمد احمد چغتائی قوم مغل پیشہ عارضی تجارت عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رحمٰن پورہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 12-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) وراثتی مکان برقبہ 7 مرلہ مالیتی اندازاً 5000000/- روپے کا شرعی حصہ (اس مکان میں 7 بھائی ایک بہن حصہ دار ہیں) (2) نقد رقم 50000/- روپے اس وقت مجھے مبلغ 11000/- روپے ماہوار بصورت کرایہ مکان مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شائق احمد چغتائی۔ گواہ شد نمبر 1 شفیق احمد چغتائی ولد شائق احمد چغتائی۔ گواہ شد نمبر 2 محمد افضل طاہر ولد مولانا محمد اشرف ناصر (مرحوم)

مسل نمبر 86110 میں سلمان احمد

ولد اسلم منصور قوم کاہلوں جٹ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اشرفیہ پارک لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سلمان احمد۔ گواہ شد نمبر 1 اسحٰق منصور وصیت نمبر 29057 گواہ شد نمبر 2 اسلم منصور والد موصی وصیت نمبر 32505

مسل نمبر 86111 میں عالیہ شکور

زوجہ قاضی عبدالشکور قوم قاضی پیشہ خانہ داری عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رحمان پورہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 18-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ 10000/- روپے (2) طلائی زیور 2 تولے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عالیہ شکور۔ گواہ شد نمبر 1 قاضی عبدالشکور خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 قاضی رضوان احمد ولد قاضی عبدالشکور

مسل نمبر 86112 میں صباح شکور

بنت قاضی عبدالشکور قوم قاضی پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رحمٰن پورہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 18-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 100/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ صباح شکور۔ گواہ شد نمبر 1 قاضی عبدالشکور والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 قاضی رضوان احمد ولد قاضی عبدالشکور

مسل نمبر 86113 میں فرحان مشتاق

ولد مشتاق احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گڑھی شاہو لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-4-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1500/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ فرحان مشتاق۔ گواہ شد نمبر 1 محمود احمد ناصر ولد عبدالمالک (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 مشتاق احمد ولد میاں بڈھے خان (مرحوم)

مسل نمبر 86114 میں مرزا منیر احمد

ولد مرزا محمد احمد قوم مغل پیشہ کاروبار عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اندرون بھاٹی گیٹ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-4-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ساڑھے تین مرلہ مشترکہ مکان اندازاً مالیتی 400000/- روپے کا حصہ (4 بھائی 1 بہن حصہ دار ہیں)۔ اس وقت مجھے مبلغ 15000/- روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مرزا منیر احمد گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد مبشر وصیت نمبر 27303۔ گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد بٹ ولد محمد رمضان بٹ

مسل نمبر 86115 میں عقیل الرحمٰن

ولد فضل الرحمٰن قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوچہ لوہاراں اندرون موچی گیٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-4-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 10000/- روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عقیل الرحمٰن۔ گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد مبشر وصیت نمبر 27303۔ گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد بٹ

مسل نمبر 86116 میں مرزا منصور احمد

ولد مرزا محمد یوسف قوم مغل پیشہ ملازمت عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میلا رام پارک لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24-4-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان برقبہ ایک کنال مالیتی 4000000/- روپے کا 1/2 حصہ (اس میں 4 دوکانیں ہیں جن میں صرف ایک میری ہے)۔ اس وقت مجھے مبلغ 8000/- روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مرزا منصور احمد۔ گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد مبشر وصیت نمبر 27303۔ گواہ شد نمبر 2 ندیم احمد خان ولد مظفر احمد خان

مسل نمبر 86117 میں ذوالفقار علی

ولد بشیر احمد قوم جٹ پیشہ کاروبار عمر 37 سال بیعت 1982ء ساکن قلعہ گجر سنگھ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-4-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 5000/- روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ذوالفقار علی۔ گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد مبشر وصیت نمبر 27303 گواہ شد نمبر 2 آصف فرہاد ولد طاہر احمد مبشر

مسل نمبر 86118 میں امائمہ بشیر

بنت بشیر احمد شاد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مسلم ہاؤسنگ سوسائٹی کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 3 گرام مالیتی 3000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امائمہ بشیر۔ گواہ شد نمبر 1 وسیم احمد طارق وصیت نمبر 25912۔ گواہ شد نمبر 2 چوہدری منظور احمد ولد چوہدری مقبول احمد (مرحوم)

مسل نمبر 86119 میں امۃ المتین

زوجہ مبشر احمد قوم شیخ پیشہ ملازمت عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رضوان سوسائٹی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 14-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی 30000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 10000/- روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امۃ المتین۔ گواہ شد نمبر 1 وسیم احمد طارق وصیت نمبر 25912۔ گواہ شد نمبر 2 چوہدری منظور احمد

مسل نمبر 86120 میں ڈاکٹر ذکی ریاض

ولد فضل وہاب ابوبکر قوم ...... پیشہ ڈاکٹر عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن P.I.A سوسائٹی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ترکہ از والدہ فلیٹ مالیتی اندازاً 3000000/- روپے کا ملنے والا حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ 30000/- روپے ماہوار بصورت کلینک مل رہے ہیں۔ اور بطور کرایہ فلیٹ مبلغ 72000/- روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل

صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ڈاکٹر ذکی ریاض۔ گواہ شد نمبر 1 چوہدری ادریس احمد وصیت نمبر 33185۔ گواہ شد نمبر 2 سید خالد وقار وصیت نمبر 62764

مسل نمبر 86121 میں ڈاکٹر ثمینہ ذکی

زوجہ ڈاکٹر ذکی ریاض قوم چغتائی پیشہ ڈاکٹر عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن P.I.A سوسائٹی کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 14-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) بینک بیلنس -/2500000 روپے (2) طلائی زیور 180 گرام اندازاً مالیتی -/300000 روپے (3) حق مہر بذمہ خاوند -/60000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/30000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ڈاکٹر ثمینہ ذکی۔ گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر ذکی ریاض خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 سید خالد وقار وصیت نمبر 62764

مسل نمبر 86122 میں سیف اللہ سندھو

ولد محمد الیاس سندھو قوم سندھو پیشہ کاروبار عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلستان جوہر کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 20-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/15000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سیف اللہ سندھو۔ گواہ شد نمبر 1 اظہر محمود ولد محمود احمد۔ گواہ شد نمبر 2 محمد ذیشان وصیت نمبر 59106

مسل نمبر 86123 میں سعدیہ فاتح

زوجہ فاتح الدین قوم یوسف زئی پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلستان جوہر کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 24-1-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 259 گرام اندازاً مالیتی -/400000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/75000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سعدیہ فاتح۔ گواہ شد نمبر 1 فاتح الدین خاوند موصیہ وصیت نمبر 27869 گواہ شد نمبر 2 صابر عثمان ہاشمی وصیت نمبر 32039

مسل نمبر 86124 میں علی احمد

ولد منصور احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلستان جوہر کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 19-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ علی احمد۔ گواہ شد نمبر 1 اسد منصور ولد منصور احمد۔ گواہ شد نمبر 2 منصور احمد والد موصی

مسل نمبر 86125 میں لبنیٰ قمر

زوجہ قمر حفیظ قوم بٹ پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دستگیر سوسائٹی کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 10-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 75 گرام اندازاً مالیتی -/150000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ لبنیٰ قمر۔ گواہ شد نمبر 1 قمر حفیظ خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 کامران ریاض وصیت نمبر 30286

مسل نمبر 86126 میں نادیہ قمر

زوجہ قمر احمد سہگل قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نارتھ ناظم آباد کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 1-3-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) پلاٹ برقبہ 120 گز اندازاً مالیتی -/1000000 روپے (2) طلائی زیور 459 گرام اندازاً مالیتی -/820000 روپے (3) حق مہر اداشدہ -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نادیہ قمر۔ گواہ شد نمبر 1 قمر احمد سہگل خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 ریحان ظفر سہگل

مسل نمبر 86127 میں مریم ریحان

زوجہ شیخ ریحان ظفر سہگل قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نارتھ ناظم آباد کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 6-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 480 گرام مالیتی -/800000 روپے (2) حق مہر اداشدہ -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مریم ریحان۔ گواہ شد نمبر 1 شیخ ریحان ظفر سہگل خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 شیخ قمر احمد سہگل

مسل نمبر 86128 میں نصرت پروین حمید

بیوہ ڈاکٹر حمید اللہ شہید قوم اُپل جٹ پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن حدید کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 24-1-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) نقد رقم -/100000 روپے (2) طلائی زیور 110-59 گرام مالیتی -/91800 روپے (3) ترکہ خاوند مکان رہائشی اندازاً مالیتی 70 لاکھ روپے کا 1/8 شرعی حصہ (4) ترکہ خاوند دو دوکانیں واقع قائد آباد اندازاً مالیتی 20 لاکھ روپے کا 1/8 شرعی حصہ (5) پرائز بانڈز مالیتی -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نصرت پروین حمید۔ گواہ شد نمبر 1 عبد السلام ولد محمد شریف گواہ شد نمبر 2 فیصل الرحمٰن ولد محمد شریف

مسل نمبر 86129 میں امتہ الشکور زاہدہ

زوجہ بشارت احمد قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن اقبال کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 5-10-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان برقبہ 120 گز مالیتی اندازاً -/2500000 روپے (2) طلائی زیور 10 تولے مالیتی -/145000 روپے (3) حق مہر بذمہ خاوند -/12000 روپے۔ اس وقت مجھے بطور کرایہ مکان مبلغ -/120000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ الشکور زاہدہ۔ گواہ شد نمبر 1 آرکیٹیکٹ شعیب احمد ہاشمی وصیت نمبر 27095۔ گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 86130 میں شفیع احمد صدیقی

ولد رفیع الدین صدیقی (مرحوم) قوم صدیقی پیشہ ملازمت عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن اقبال کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 8-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) از ترکہ والدین فلیٹ واقع کراچی مالیتی -/1650000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/18000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شفیع احمد صدیقی۔ گواہ شد نمبر 1 شعیب احمد ہاشمی وصیت نمبر 27095 گواہ شد نمبر 2 خالد سمیع چوہدری وصیت نمبر 24942

مسل نمبر 86131 میں مبارکہ شفیع

زوجہ شفیع احمد صدیقی قوم صدیقی پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن اقبال کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 8-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور ساڑھے بارہ تولے اندازاً مالیتی -/262500 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے (3) مشترکہ مکان واقع ماڈل کالونی کراچی کا شرعی حصہ (والدہ چار بہنیں اور تین بھائی شرعی حصہ دار ہیں)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مبارکہ شفیع۔ گواہ شد نمبر 1 شعیب احمد ہاشمی وصیت نمبر 27095۔ گواہ شد نمبر 2 شفیع احمد صدیقی خاوند موصیہ

مسل نمبر 86132 میں صہیب رحیم

ولد اکرام الرحیم قوم رانجھا پیشہ ملازمت عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن اقبال کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 14-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/16500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ صہیب رحیم۔ گواہ شد نمبر 1 شعیب احمد ہاشمی وصیت نمبر 27095۔ گواہ شد نمبر 2 اکرام الرحیم والد موصی

مسل نمبر 86133 میں عظمیٰ عنبر

زوجہ ملک اشعر احمد قوم سید پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن اقبال کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 15-4-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ -/50000 روپے (2) طلائی زیور 200 گرام مالیتی اندازاً -/350000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عظمیٰ عنبر۔ گواہ شد نمبر 1 اشعر احمد وصیت نمبر 45614۔ گواہ شد نمبر 2 عامر احمد وصیت نمبر 34166

مسل نمبر 86134 میں صابرہ منان

زوجہ ڈاکٹر عطاء المنان قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن اقبال کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 14-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ -/50000 روپے (2) طلائی زیور 5 تولے مالیتی -/105000 روپے (3) مشترکہ مکان برقبہ 160 مربع گز واقع گلشن اقبال کا شرعی حصہ (والدہ۔ 8 بہنیں 3 بھائی حصہ

دار ہیں)۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔صابرہ منان۔گواہ شد نمبر 1 خالد سمیع چوہدری وصیت نمبر 24942۔گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر عطاء المنان خاوند موصیہ

مسل نمبر 86135 میں ناصرہ نوید

زوجہ طارق احمد بٹ قوم کشمیری پیشہ خانہ داری عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کاؤنٹی گارڈن کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور 5 تولے اندازاً مالیتی -/80000 روپے (2) حق مہر اداشدہ -/20000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ناصرہ نوید۔گواہ شد نمبر 1 عطاء الکلیم ولد سمیع اللہ مبارک۔گواہ شد نمبر 2 عبدالمنان وصیت نمبر 28892

مسل نمبر 86136 میں سعد بن طارق

ولد طارق احمد بٹ قوم بٹ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کاؤنٹی گارڈن کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/600 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔سعد بن طارق۔گواہ شد نمبر 1 عطاء الکلیم ولد سمیع اللہ مبارک۔گواہ شد نمبر 2 عبدالمنان وصیت نمبر 28892

مسل نمبر 86137 میں عافیہ سرور

بنت سید محمد سرور شاہ قوم سید پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن وھائٹ ھاؤسز کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔عافیہ سرور۔گواہ شد نمبر 1 سید محمد سرور شاہ والد موصیہ۔گواہ شد نمبر 2 سید رحمت علی شاہ وصیت نمبر 15645

مسل نمبر 86138 میں تنویر احمد باجوہ

ولد سفیر احمد باجوہ قوم باجوہ پیشہ ملازمت عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن جامی ماڈل کالونی کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) ترکہ والد 10 مرلہ مکان واقع دارالبرکات اندازاً مالیتی -/3500000 روپے کا حصہ (حصہ دار 3 بھائی 1 بہن) (2) ترکہ والدہ مکان واقع گلشن جامی اندازاً مالیتی -/7000000 روپے کا حصہ (حصہ دار 3 بھائی 1 بہن)۔اس وقت مجھے مبلغ -/7000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/24000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔تنویر احمد باجوہ۔گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد چوہدری وصیت نمبر 25188۔گواہ شد نمبر 2 چوہدری مغفور احمد قمر ولد مظفر الدین چوہدری

مسل نمبر 86139 میں عاطف محمود بھٹی

ولد محمود احمد بھٹی قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حمیر ٹاؤن کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2-4-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عاطف محمود۔گواہ شد نمبر 1 محمود احمد بھٹی والد موصی۔گواہ شد نمبر 2 رفیق احمد بھٹی وصیت نمبر 18662

مسل نمبر 86140 میں شمائلہ عرفان

زوجہ عرفان سیف قوم ملک ککے زئی پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حمیر ٹاؤن کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 29-3-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے (2) طلائی زیور 2 تولے اندازاً مالیتی -/44000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔شمائلہ عرفان۔گواہ شد نمبر 1 عرفان سیف خاوند موصیہ وصیت نمبر 30613۔گواہ شد نمبر 2 عمران سیف وصیت نمبر 43924

مسل نمبر 86141 میں عمارہ منیر

زوجہ محمد منیر خان قوم ککے زئی پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ملیر کینٹ کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-3-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 45 تولے مالیتی -/945000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/200000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔عمارہ منیر۔گواہ شد نمبر 1 محمد منیر خان خاوند موصیہ۔گواہ شد نمبر 2 قاضی کریم الدین احمد

مسل نمبر 86142 میں راشدہ داؤد

زوجہ داؤد احمد قوم چیمہ پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جعفر باغ ماڈل کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 4-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/40000 روپے (2) طلائی زیور 50-56 گرام اندازاً مالیتی -/105000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔راشدہ داؤد۔گواہ شد نمبر 1 محمد اسد اللہ خاں وصیت نمبر 28699 گواہ شد نمبر 2 عبدالمالک خاں وصیت نمبر 17218

مسل نمبر 86143 میں صابرہ بھٹی

زوجہ بشارت علی بھٹی قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 15 گرام مالیتی اندازاً -/25000 روپے (2) حق مہر -/16000 روپے (14 ہزار بصورت زیور وصول شدہ زیور تعمیر ہال لجنہ میں دے دیا ہے) (3) ترکہ والد بصورت مکان فروخت شدہ -/280000 روپے کا شرعی حصہ (والدہ 3 بھائی 2 بہنیں حصہ دار ہیں)۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔صابرہ بھٹی۔گواہ شد نمبر 1 محمد اسد اللہ خاں وصیت نمبر 28699۔گواہ شد نمبر 2 عبدالمالک خاں وصیت نمبر 17218

مسل نمبر 86144 میں عمران حسین

ولد شہادت حسین قوم انصاری پیشہ ملازمت عمر 29 سال بیعت مارچ 2008ء ساکن انڈس مہران سوسائٹی ملیر توسیعی کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) نقد رقم -/50000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/11000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عمران حسین۔گواہ شد نمبر 1 طاہر محمود وصیت نمبر 24527 گواہ شد نمبر 2 ایاز احمد خان ولد محمد سلیمان خان

مسل نمبر 86145 میں طاہرہ زاہد

زوجہ زاہد احمد مغل قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کشمیری کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 9-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 10 گرام اندازاً مالیتی -/20000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔طاہرہ زاہد۔گواہ شد نمبر 1 چوہدری نثار احمد وصیت نمبر 65640 گواہ شد نمبر 2 محمد شعبان ولد محمد رمضان (مرحوم)

مسل نمبر 86146 میں شیخ احمد نعیم جمال

ولد شیخ زاہد محمود قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محمود آباد کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/600 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔شیخ احمد نعیم جمال۔گواہ شد نمبر 1 شیخ زاہد محمود والد موصی۔گواہ شد نمبر 2 رافع محمود خالد وصیت نمبر 44667

مسل نمبر 86147 میں سفیان احمد طارق

ولد طارق پرویز قوم...... پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محمود آباد کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔سفیان احمد طارق۔گواہ شد نمبر 1 رافع محمود خالد وصیت نمبر 44667 گواہ شد نمبر 2 رب نواز عاصم وصیت نمبر 50892

مسل نمبر 86148 میں نعیم اختر

زوجہ چوہدری طارق احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیو سعید آباد بلدیہ ٹاؤن کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 9-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور 5 تولے اندازاً مالیتی -/80000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔نعیم اختر۔گواہ شد نمبر 1 مقصود احمد ولد عنایت اللہ گواہ شد نمبر 2 طاہر محمود ولد چوہدری عنایت اللہ

☆......☆......☆......☆......☆

انعامی سکالر شپس 2008ء

(نظارت تعلیم صدر انجمن احمدیہ پاکستان)

نظارت تعلیم صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ نے انٹرمیڈیٹ اور میٹرک کے امتحانات میں زیادہ سے زیادہ نمبر حاصل کرنے والے احمدی طلباء و طالبات کیلئے مندرجہ ذیل انعامی سکالرشپس 2008ء کا اعلان کیا ہے۔

میاں محمد صدیق بانی گولڈ میڈل وانعامی سکالرشپ

مکرم میاں محمد صدیق بانی کی طرف سے ہر سال مندرجہ ذیل امتحانات میں پاکستان بھر میں اول پوزیشن حاصل کرنے والے احمدی طالب/طالبہ علم کو مندرجہ ذیل تفصیل کے ساتھ انعامات دیئے جاتے ہیں۔

1۔انٹرمیڈیٹ

☆ پری میڈیکل گروپ

☆ پری انجینئرنگ گروپ

☆ جنرل گروپ (پری میڈیکل اور پری انجینئرنگ کے علاوہ باقی تمام کمبینیشنز)

2۔میٹرک

☆ سائنس گروپ

☆ جنرل گروپ

انٹرمیڈیٹ کے مندرجہ بالا تینوں اور میٹرک کے دونوں شعبہ جات میں جو جو احمدی طلباء/ طالبات پاکستان بھر کے احمدی طلبہ میں سے سب سے زیادہ نمبر حاصل کرینگے خواہ ان کی بورڈ میں کوئی پوزیشن ہو یا نہ ہو اور ان کا تعلق پنجاب، سندھ، بلوچستان، سرحد یا آزاد کشمیر کے کسی بھی بورڈ سے ہو۔ اگر وہ قواعد پر پورا اترتے ہوں تو انعامی مقابلہ میں شامل ہو سکتے ہیں۔ انٹرمیڈیٹ کے تینوں گروپس میں جو جو طلبہ سب سے زیادہ نمبر حاصل کریں گے وہ مبلغ پچیس پچیس ہزار روپے انعامی سکالرشپ اور گولڈ میڈل کے حقدار قرار پائیں گے۔ اسی طرح میٹرک کے دونوں گروپس میں جو جو طلبہ سب سے زیادہ نمبر حاصل کریں گے وہ مبلغ دس دس ہزار روپے انعامی سکالرشپ کے حقدار قرار پائیں گے۔

صادقہ فضل انعامی سکالرشپ

اس سکالرشپ سے انٹرمیڈیٹ کے امتحان میں پری انجینئرنگ اور پری میڈیکل میں دوسری اور تیسری پوزیشن حاصل کرنے والے طالب/طالبہ علم کو مبلغ بیس بیس ہزار روپے کے چار انعام اور جنرل سائنس گروپ میں دوسری پوزیشن پر آنے والے طالب/طالبہ علم کو مبلغ بیس ہزار روپے کا ایک انعام دیا جاتا ہے۔ اس طرح امسال بھی مندرجہ بالا تفصیل کے ساتھ بیس بیس ہزار روپے کے پانچ انعامات دیئے جائیں گے۔

خورشید عطاء انعامی سکالرشپ

اسی طرح انٹرمیڈیٹ کے امتحان میں پری انجینئرنگ اور پری میڈیکل گروپ میں چوتھی پوزیشن پر آنے والے طالب/طالبہ علم کیلئے اس انعامی فنڈ سے مبلغ پندرہ پندرہ ہزار روپے کے دو انعام اور جنرل گروپ (بشمول جنرل سائنس گروپ) میں تیسری اور چوتھی پوزیشن پر آنے والے طالب/طالبہ علم کو پندرہ پندرہ ہزار روپے کے نقد انعام دیئے جاتے ہیں۔ اس طرح اس انعامی فنڈ کی رقم سے پندرہ پندرہ ہزار روپے کے چار انعامات سالانہ دیئے جاتے ہیں۔

سندس باجوہ سکالرشپ

اس سکالرشپ سے پری میڈیکل گروپ میں پانچویں اور چھٹی پوزیشن پر آنے والے ان احمدی سٹوڈنٹس کو جنہوں نے M.B.B.S میں داخلہ لیا ہو کو ''سندس باجوہ سکالرشپ'' سے 50 ہزار روپے مالیت کے دو سکالرشپ دیئے جائیں گے۔

قواعد وضوابط

☆ یہ اعلان انٹر میڈیٹ اور میٹرک کے 2008ء میں ہونے والے سالانہ امتحان کیلئے ہے اس سے پہلے کا کوئی کیس اس سکیم میں شامل نہ ہو سکے گا واضح ہو کہ 2007ء تک پوزیشن حاصل کرنے والے طلبہ کو یہ انعامات دیئے جا چکے ہیں۔

☆ اس سکیم کا اطلاق صرف اور صرف پہلے سالانہ امتحان (First Annual Examination) پر ہوگا۔

☆ Division By Parts یا Improve کرنے والے طلبہ اس مقابلہ میں شامل ہونے کے اہل نہ ہونگے۔

☆ طلباء وطالبات کیلئے الگ الگ معیار نہیں ہیں بلکہ اپنے شعبہ میں جو بھی سب سے زیادہ نمبر حاصل کرے گا وہ انعام کا مستحق قرار پائے گا۔

درخواست دینے کا طریق کار

☆ سادہ کاغذ پر بنام ناظر تعلیم صدر انجمن احمدیہ ربوہ درخواست بھجوانا ہوگی۔

☆ درخواست کے ساتھ متعلقہ امتحان انٹرمیڈیٹ/میٹرک کی سند یا Marks Sheet کی فوٹو کاپی لگانا لازمی ہوگا۔

☆ اسی طرح درخواست اور سند یا Marks Sheet کی فوٹو کاپی پر بھی مکرم امیر صاحب جماعت/امیر صاحب ضلع کی تصدیق لازمی ہے۔ تصدیق کے بغیر کوئی درخواست زیر غور نہ لائی جائے گی۔

☆ انعام کے حقدار طلبہ کو ان کی درخواست پر مندرج ایڈریس پر اطلاع کر دی جائے گی (اس لئے بہتر ہوگا کہ اپنی درخواست پر اپنا فون نمبر بھی درج کر دیں)

(نظارت تعلیم)

تقریب تقسیم انعامات

(ورزشی مقابلہ جات وسہ ماہی

2007-08ء)

(مجلس اطفال الاحمدیہ مقامی ربوہ)

اللہ تعالیٰ کے فضل سے مورخہ 31/اگست 2008ء کو مجلس اطفال الاحمدیہ مقامی ربوہ نے سہ ماہی سوم 08-2007ء اور ورزشی مقابلہ جات منعقدہ یکم جون تا 30/اگست 2008ء بسلسلہ خلافت جوبلی کی تقریب تقسیم انعامات منعقد کی۔ اس تقریب کے مہمان خصوصی مکرم حافظ راشد جاوید صاحب ناظم دارالقضاء ربوہ تھے یہ تقریب بعد نماز عصر ایوان محمود میں منعقد ہوئی تلاوت عہد اور نظم کے بعد مکرم مہمان خصوصی نے اطفال کو چند نصائح کیں۔ ازاں بعد مکرم شاہد محمود بٹ صاحب سیکرٹری صحت جسمانی مجلس اطفال الاحمدیہ ربوہ نے ورزشی مقابلہ جات کی رپورٹ پیش کرتے ہوئے کہا تمام محلّہ جات کیلئے الگ الگ کٹ تیار کی گئی ۔ مقابلہ جات کا افتتاح محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی نے یکم جون کو کیا تھا۔ 12 اجتماعی مقابلہ جات' کرکٹ' فٹ بال' والی بال' باسکٹ بال' میرو ڈبہ' رسہ کشی' باڑی' کبڈی' بیڈمنٹن' ٹیبل ٹینس' لان ٹینس' سکواش' ریلے ریس جبکہ 15 انفرادی مقابلہ جات دوڑ 100' 200' 400 اور 800 میٹر' مراتھن ریس' سلو سائیکلنگ' سائیکل ریس' بوری ریس' کلائی پکڑنا' تین ٹانگ دوڑ' ثابت قدمی' لانگ جمپ' ہائی جمپ اور سوئمنگ کے مقابلے کروائے گئے۔ انفرادی مقابلہ جات میں دونوں معیار کے الگ الگ مقابلے کروائے گئے۔ اجتماعی مقابلہ جات میں 2354 جبکہ انفرادی مقابلہ جات میں 1124 اطفال نے حصہ لیا۔

بعدازاں مکرم ناصر محمود صاحب نائب ناظم اطفال الاحمدیہ مقامی ربوہ نے سہ ماہی سوم 08-2007ء کی رپورٹ پیش کی۔ سہ ماہی سوم میں دارالعلوم شرقی نور نے اول' دارالنصر وسطی نے دوم اور دارالصدر شرقی نے سوم پوزیشن حاصل کی۔

رپورٹس کے بعد مہمان خصوصی نے پوزیشنز حاصل کرنے والوں میں انعامات تقسیم کئے جس کے بعد ایک ترانہ پڑھا گیا۔ آخر پر مکرم مجاہد احمد صاحب نائب ناظم اطفال الاحمدیہ مقامی ربوہ نے مہمانان کرام کا شکریہ ادا کیا۔ دعا کے ساتھ یہ تقریب اختتام پذیر ہوئی اس پروگرام کی کل حاضری 575 تھی۔

میں اللہ تعالیٰ سے معافی مانگنے میں سنجیدگی کی کمی کی معافی کی طلبگار ہوں (رابعہ بصری)

بھارت کے صدر رادھا کرشنن

سررادھا کرشنن سرواپلی (Radhakrishnan Sarvepali) 5 ستمبر 1888ء کو مدراس کے شہر تیروٹانی (Tiruttani) میں پیدا ہوئے۔ تعلیم کا سلسلہ مدراس میں مکمل کیا اور 1918ء سے 1921ء تک میسور میں فلاسفی کے پروفیسر رہے۔ پھر 1921ء سے 1931ء تک کلکتہ یونیورسٹی میں لیکچرار رہے۔ اس کے علاوہ 30-1929ء کے دوران آکسفورڈ یونیورسٹی میں ہندی فلسفہ بھی پڑھایا۔

1931ء سے 1936ء تک آندھرا یونیورسٹی اور 1939ء میں بنارس یونیورسٹی کے وائس چانسلر رہے۔ 1931ء سے 1939ء تک لیگ آف نیشنز کی ''ذہنی وعقلی تعاون'' کی بین الاقوامی مجلس کے رکن رہے۔ 1934ء سے 1941ء تک کلکتہ یونیورسٹی میں پڑھاتے رہے۔

1949ء میں رادھا کرشنن یونیسکو (Unesco) کی مجلس عاملہ کے رکن اور پھر 1952ء میں صدر منتخب ہوئے۔ 1948ء میں ہندوستان کی تمام یونیورسٹیوں کے کمیشن کی صدارت کی۔ 1936ء سے 1952ء تک آکسفورڈ یونیورسٹی میں مشرقی مذاہب کے پروفیسر رہے۔ اس کے علاوہ 1939ء سے 1948ء تک بنارس ہندو یونیورسٹی کے وائس چانسلر بھی رہے۔ 1949ء سے 1952ء تک روس میں بھارت کے سفیر کے فرائض انجام دیئے۔ 1952ء میں روس سے واپسی پر انہیں بھارت کا نائب صدر مقرر کیا گیا۔ 11 مئی 1962ء کو بھارتی پارلیمنٹ نے انہیں صدر جمہوریہ منتخب کرلیا۔ 13 مئی 1962ء کو رادھا کرشنن نے بھارت کے دوسرے صدر جمہوریہ کے عہدے کا حلف اٹھایا۔ انہوں نے 5 سال یعنی 13 مئی 1967ء تک صدر کے فرائض انجام دیئے۔ سبکدوشی کے بعد وہ سیاست سے ریٹائر ہو کر گوشہ نشین ہوگئے۔ وہ متعدد کتابوں کے مصنف بھی تھے۔ ''انڈین فلاسفی'' (2 جلدیں) ان کی مشہور تصنیف ہے۔ رادھا کرشنن سرواپلی 16/اپریل 1975ء کو 86 برس کی عمر میں مدراس میں انتقال کر گئے۔

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
کاشف جیولرز
گولبازار ربوہ
میاں غلام مرتضیٰ محمود
فون دکان: 047-6215747 فون رہائش: 047-6211649

پرسکون ماحول وسیع پارکنگ
گوندل بینکوئیٹ ہال اینڈ موبائل کیٹرنگ
خوبصورت انٹیریئر ڈیکوریشن اور لذیذ کھانوں کی لامحدود ورائٹی زبردست ایئر کنڈیشننگ
047-6212758,0300-7709458
0300-7704354,0301-7979258
(بکنگ جاری ہے)

خبریں
ملکی اخبارات میں سے

پاکستانی علاقے پر امریکی فوج کی کارروائی فضائی حملہ 20 افراد جاں بحق

جنوبی وزیرستان میں ایک پاک افغان سرحد کے قریب انگوراڈہ کے مقام پر جلال خیل اور توجۓ خیل دو گاؤں پر امریکی و نیٹو فوج نے فضائی اور زمینی کارروائی کی جس سے کم سے کم 20 مقامی افراد جاں بحق ہو گئے۔ ہلاک ہونے والے تمام افراد ایک ہی خاندان کے ہیں اور ان میں خواتین اور بچے بھی شامل ہیں۔

وزیراعظم کے قافلے پر فائرنگ، عملہ محفوظ

راولپنڈی اسلام آباد ہائی وے پر شکریال کے قریب وزیر اعظم کے قافلے پر فائرنگ کی گئی۔ ترجمان وزارت داخلہ کے مطابق حملے کے وقت وزیراعظم گاڑی میں موجود نہیں تھے بلکہ قافلہ ان کو لینے ائیر پورٹ پر جا رہا تھا۔ وزیراعظم کی گاڑی پر دو گولیاں لگیں تاہم تمام عملہ محفوظ رہا۔ جیو نیوز کے مطابق سوات کے عسکریت پسندوں نے وزیر اعظم گیلانی کے قافلے پر حملے کی ذمہ داری قبول کر لی ہے۔ حملے کے شبے میں 3 افراد کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔

شریف برادران کے خلاف ریفرنس ری اوپن کرنا سازش ہے، چیئرمین نیب سے وضاحت طلب

پیپلز پارٹی کے رہنما سینیٹر رضا ربانی نے کہا ہے کہ شریف برادران کے خلاف احتساب ریفرنس ری اوپن کرنے کی درخواست سازش ہے جبکہ وفاقی وزیر قانون وانصاف فاروق ایچ نائیک نے کہا ہے کہ چیئرمین نیب کو اپنے آفس طلب کیا ہے اور ان سے نواز شریف کے خلاف مقدمات ری اوپن کئے جانے کا معاملہ پر بات کروں گا۔ رضا ربانی نے کہا کہ احتساب کیس ری اوپن کرنے میں حکومت کسی بھی طرح ملوث نہیں ہے۔

بجلی کے نرخوں میں 31 فیصد اضافے کا نوٹیفیکیشن جاری

نیپرا کی جانب سے بجلی کے نرخوں میں 31 فیصد اضافے کی سمری کی وزارت خزانہ نے منظوری دیتے ہوئے اس کا نوٹیفکیشن جاری کر دیا ہے نئے ٹیرف پر فوری طور پر عملدر آمد کی ہدایت جاری کر دی گئی ہے۔ جیو نیوز کے مطابق بجلی کی پیداوار اور دیگر معاملات پر حکومت کی جانب سے دی جانے والی سبسڈی 175 ارب روپے تک جا پہنچی ہے اور اب حکومتی موقف ہے کہ اس زمرے میں دی جانے والی سبسڈی کو بتدریج ختم کیا جائے وفاقی وزیر راجہ پرویز اشرف نے کہا کہ قیمتوں میں اضافہ نہ کیا گیا تو سپلائی کا نظام متاثر ہوگا۔ رمضان المبارک میں کوئی غیر اعلانیہ لوڈ شیڈنگ نہیں کی جائے گی۔ 50 یونٹ تک بجلی استعمال کرنے والے صارفین پر اضافے کا اثر نہیں پڑے گا۔

سرکاری گوداموں سے 545 روپے فی من گندم کی فراہمی کا فیصلہ

صوبائی حکومت نے فلور ملز مالکان کے مطالبے پر سرکاری گوداموں سے جاری ہونے والی گندم کی قیمت 560 روپے سے کم کر کے 545 روپے فی من کرنے کا فیصلہ کیا ہے جس سے سبسڈی کا حجم 1 ارب 48 کروڑ روپے سے بڑھ کر 1 ارب 62 کروڑ روپے ہو جائے گا۔ ایڈیشنل چیف سیکرٹری پنجاب نے سمری وزیر اعلیٰ پنجاب کو روانہ کر دی ہے۔

سبزیوں اور پھلوں کی گراں فروشی جاری، عوام کی مشکلات میں اضافہ

صوبائی دارالحکومت سمیت صوبے بھر میں بیشتر علاقوں میں کھلے عام سبزیوں اور پھلوں کی گراں فروشی کا سلسلہ جاری ہے جس کو روکنے کیلئے کوئی مؤثر اقدام نہیں کیا جا رہا۔ صارفین نے بتایا کہ دکانداران کو مقررہ قیمتوں سے زائد پر سبزیاں اور پھل خریدنے پر مجبور کر رہے ہیں جس سے عوام کی مشکلات میں اضافہ ہو گیا ہے۔ شہریوں کے مطابق رمضان بازار میں کھانے پینے کی معیاری اشیاء نایاب ہیں اور سستے داموں صرف غیر معیاری اشیاء بیچی جا رہی ہیں۔

جونیئر نیشنل باسکٹ بال چیمپیئن شپ میں ربوہ کے کھلاڑیوں کا نمایاں کردار

مورخہ 25 تا 29 جون 2008ء کو پاکستان باسکٹ بال فیڈریشن کے تحت جونیئر نیشنل باسکٹ بال چیمپیئن شپ اسلام آباد سپورٹس کمپلیکس کے حمیدی ہال میں منعقد ہوئی۔ ربوہ کے کھلاڑیوں نے پنجاب (Blue) کی طرف سے اس ٹورنامنٹ میں حصہ لیا۔ اس ٹیم میں ربوہ کے 8 کھلاڑی شامل تھے ایک کھلاڑی راولپنڈی سے لیا گیا یہ بھی احمدی ہیں اور تین کھلاڑی شیخوپورہ سے لئے گئے۔ پنجاب Blue نے اپنی لیگ کے تینوں میچ جیتے اور سیمی فائنل تک رسائی حاصل کی میچوں کا سکور اس طرح رہا سندھ سے 46-68 کے سکور سے جیتے۔ سرحد کی ٹیم سے بڑے سخت مقابلے کے بعد 71-72 سے فتح حاصل کی اور آزاد کشمیر سے 32-69 سے میچ جیتا۔

دلچسپ بات یہ ہے کہ سرحد کی ٹیم کے ساتھ مقررہ وقت ختم ہونے پر سکور 60-60 برابر تھا۔ اس کے بعد ایکسٹرا پانچ منٹ میں 71-72 سے پنجاب بلیو نے کامیابی حاصل کی۔ یہ ٹورنامنٹ کا بہترین میچ قرار دیا گیا۔

سیمی فائنل میں مقابلہ اسلام آباد کی ٹیم کے ساتھ تھا۔ جو پنجاب (Blue) نے بہترین کھیل پیش کرتے ہوئے 83-86 سے جیت لیا اور ٹیم نے فائنل کے لئے کوالیفائی کر لیا۔ فائنل میچ پنجاب Red اور پنجاب Blue کے درمیان 29 جون کو شام 5 بجے کھیلا گیا۔ بہت سخت مقابلہ ہوا پوائنٹ تقریباً ساتھ ساتھ برابر چلتے رہے لیکن آخری 4 منٹ میں پنجاب Red ٹیم نے کچھ لیڈ لے لی 75-90 سے پنجاب Red نے یہ ٹورنامنٹ جیت لیا۔ پنجاب Blue کے احمدی کھلاڑی تیمور رضی 37 سکور کر کے ٹورنامنٹ کے ٹاپ سکورر رہے۔ ہمارے کھلاڑیوں کے کھیل کو شائقین اور معزز مہمانان کرام نے بہت سراہا۔ اخبارات نے بھی ہماری ٹیم کے کھیل کو نمایاں طور پر شائع کیا۔

چیئرمین پاکستان سپورٹس بورڈ نے بھی ربوہ کے کھلاڑیوں کے کھیل کو سراہا ان کے ساتھ تعارف بھی کروایا گیا۔

مکرم چوہدری لطیف احمد صاحب جھمٹ صاحب سابق نیشنل باسکٹ بالر ربوہ کی ٹیم کو تیار کر کے اس ٹورنامنٹ کے لئے ساتھ گئے تھے۔

(صدر مجلس صحت ربوہ)

ربوہ میں سحر وافطار 5 ستمبر

انتہائے سحر	5:22
طلوع آفتاب	6:44
زوال آفتاب	1:07
وقت افطار	7:29

بادی بواسیر کیلئے
تریاق بواسیر
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
PH:047-6212434

صاحب جی کی ایک اور فخریہ پیشکش
فیبرکس گیلری
طالب دعا: شیخ مسعود احمد خالد
ریلوے روڈ۔ ربوہ
047-6214300

NJ
نسیم جیولرز
اقصیٰ روڈ ربوہ
کریڈٹ کارڈ کی سہولت موجود ہے
فون دکان 6212837 رہائش: 6214840

خوشخبری احباب جماعت کے لئے
4 فٹ ڈش بمعہ ڈیجیٹل ریسیور تمام مارکیٹ سے بارعایت خرید فرمائیں یہ آفر محدود مدت تک ہے۔ نیز UPS ایک سال کی ورانٹی کے ساتھ بارعایت خرید فرمائیں۔
طالب دعا: شوکت ریاض قریشی
نواز سیٹلائٹ
فیصل مارکیٹ 3 ہال روڈ لاہور
0300-9419235-042-7351722

فری کیمپ
مورخہ 9 ستمبر بروز منگل صبح 10 بجے تا دو بجے دوپہر ماہر غذائیات موٹاپے کے مریضوں کا جدید امریکن مشین کے ساتھ جسم میں چربی کی مقدار کا فری چیک اپ کر کے روزانہ کی خوراک کا تعین کریں گے۔
موٹاپے اور شوگر کے مریض اس سے استفادہ کریں
مریم میڈیکل اینڈ سرجیکل سنٹر
یادگار چوک ربوہ فون: 6213944

FD-10

پلاٹ برائے فروخت
3.9 CNG/Petrol Station لگانے کے لئے کنال پلاٹ 160 فٹ فرنٹ برائے فوری فروخت تمام گورنمنٹ N.O.C مکمل کنسٹرکشن کیلئے بالکل تیار ربوہ سے ایک کلومیٹر دور مین سرگودھا روڈ نیز 15 کنال Cattle Farm House بمعہ نئی تعمیر شدہ عمارت برائے فوری فروخت ہے۔
رابطہ: 0092-321-8466768,0092-322-8450627

قانونی مشاورت وقانونی دستاویزات
رجسٹری وپراپرٹی ٹرانسفر کیلئے
خان لاء ایسوسی ایٹس
10-M کرسٹل ٹاور لبرٹی مارکیٹ لاہور
0333-4262201- 042-5789565-5789765

گریس فارما پاکستان
مرغیوں اور حیوانات کی معیاری امپورٹڈ ادویات کا مرکز
91-AII جوہر ٹاؤن لاہور 0300-8454327
www.icci.org.pk/icp/ basit@icpp.icci.org.pk